مِفراض الامراض

مُرتّبہ

حکیم محمد ظفر الدّین ناصر
مدیر حکیم دکن حیدرآباد دکن

۲۹۸۶

ھو الحکیم ھو الکل ھو الشافی

مقراض الامراض

ایک

جادو اثر قلمی بیاض

جس میں ایک عمر رسیدہ سیاح سنیاسی کی عمر بھر کی محنت اور تجربات کے سحر آفرین مایہ ناز نسخوں کو کشادہ دلی سے شائع کر دیا گیا ہے۔ اور جو کثرت سے تجربہ میں آکر تیر بہدف اور بے خطا ثابت ہو چکے ہیں۔ نیز دیابطیس شکری کی بوٹی کی ماہیت شناخت اور تصویر پیش کر دی گئی ہے۔ اور آخر میں یونانی طبی بورڈ کے گیارہ سالہ مجربہ خاص نسخے مع فوائد ترکیب تیاری استعمال اضافہ کر دئے گئے ہیں۔

مرتبہ

حکیم محمد ظفر الدین ناصر ریٹائرڈ مہتمم مخزن الادویہ یونانی سرکار عالی

شاہ

اڈیٹر ماہنامہ حکیم دکن

حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد غیر مجلد (عہ) دو روپیہ محصول بذمہ خریدار

تعداد طبع ایک ہزار

پتہ :- منیجر دفتر حکیم دکن شفاخانہ حکمت نگر حیدرآباد دکن

گوشوارہ متفرق الامراض
جس مرض کے لئے جو نسخہ ہے
اس کا نمبر اس کے محاذ دیا گیا ہے

فہرست نسخہ جات خصوصی
دواخانہ یونانی مجیبی بورڈ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

این نامۂ عاصی را ناخواندہ مکن پارہ
بیچارہ رقم کرد است از خون جگر چیزے

پیش لفظ

لفظ "مجرب" کا استعمال کچھ عرصہ سے اس قدر عام اور کثرت سے ہو رہا ہے اور اس کا اطلاق ایسا بے محل اور غلط طور پر کرنے کا رواج ہو گیا ہے کہ اس کے اصلی مفہوم اور حقیقی معنی کی قدر و قیمت مشتبہ ہوتی جا رہی ہے اور ارباب نظر و فکر کے نزدیک تو اب اس لفظ کا شرمندۂ معنی ہونا متصور نہیں ہے۔

عوام نے اپنے پیش کردہ نسخوں کو اہمیت دینے کے لئے ہر رطب و یابس مرکب کے ساتھ عادتاً جاذب توجہ الفاظ کا استعمال شروع کر دیا ہے مثلاً بے عدیل، بے خطا، تیر بہدف، لاثانی، جادو اثر، سحر آفریں وغیرہ۔ مگر جب ان نسخوں کو آزمائش کی کسوٹی پر کسا گیا تو اپنے معیار پر پورے نہ اترے اور نتیجہ سوائے ڈھاک کے تین پات کچھ برآمد نہ ہوا۔ یا صد فیصدی دعوے زیادہ سے زیادہ دس بیس فیصدی سے بڑھ کر سودمند ثابت نہ ہو سکے۔ باوجود ایں ہمہ متلاشیان مجربات کی سرگرمیاں کم ہوتی نظر نہیں آ رہی ہیں اور تشنگان بادۂ ناب تجربات کی شدت عطش فرو ہوتی ہوئی نہیں پائی جا رہی ہے۔ صد ہزار ناکامیاں پیش کیوں نہ آئیں اور پیہم حوصلہ شکن مایوسیاں منہ کیوں نہ دکھائیں۔ مگر یہ دھن کے پکے خدا کے بندے گوہر مقصود کی تلاش و جستجو سے ہمت ہارتے نظر نہیں آتے۔ گو زمانہ کا بدلا ہوا رُخ صاف بتا رہا ہے کہ نقالوں اور گندم نما جو فروشوں کی گرم بازاری کو فروغ ہو رہا ہے۔ مگر صفحۂ دہر سے حقیقتوں کے نقوش کبھی ناپید نہیں ہو سکتے۔ صداقت کے نورانی چہرے کی ضو افگنی ماند نہیں پڑ سکتی اس لئے مَنْ جَدَّ وَجَدَ کی سچائی آشکار ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

مجرب سے مجرب نسخے کے متعلق اس نظریہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ کسی نسخہ کے استعمال سے پہلے اس کے موقعہ، محل اور مزاج مریض کا صحیح طور پر معلوم کر لینا اور مرض کی تشخیص اطمینانی طریقہ سے کرنا ضروری ہے ورنہ اگر کوئی بیماری کی پوری حقیقت جانے بغیر نسخے سے کام لینا چاہے گا تو ظاہر ہے کہ خاطر خواہ کامیاب نہ ہو سکے گا اور اصول علاج بھی یہی عمل ہے کیونکہ اگر ایسا نہ

کیا جائیگا تو مدتوں عمر گراں مایہ کا معتد بہ حصہ صرف کر کے تحصیل علم و فن کی ضرورت ہی کیا رہے گی۔

اس کے علاوہ یہ امر بھی مخفی نہیں ہے کہ یہ عمل ہر قسم کے مرض اور دُکھ کے ساتھ لازم قرار نہیں پاسکتا بہت سے امراض اور عوارض ایسے ہیں جن کی حقیقت الم نشرح ہوا کرتی ہے اور پیچیدہ نہیں ہوتے اس کے لئے کسی گہرے علم اور مہارت فنی کی ضرورت دائمی نہیں ہوتی ہر کس و ناکس اس سے واقف ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے موقعہ پر اگر واقعی مجرب علاج ہاتھ آجائے تو بلا تامل اس سے کامل فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ یہ مجموعہ مجربات جو شائقین کے سامنے ہے اور جس کی اہمیت اور اصلیت سطور مابعد میں تحت عنوان تعارف ظاہر کردی گئی ہے زیادہ تر ایسے ہی نسخوں پر مشتمل ہے جو فن دان معالج اور حاجتمند مریض دونوں کے لئے یکساں کارآمد ہیں۔ اور فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ جس کا ایک ایک نسخہ اپنی افادیت کے لحاظ سے آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اس مایۂ ناز بیاض کے چند نسخے ماہنامہ حکیم دکن کے سالنامہ جات جلد پنجم و ششم موسومہ بہ تیر بہدف آب حیات میں شائع ہوچکے ہیں جن کے تجربہ اور تاثیری کیفیت کی شہادتیں کثرت سے وصول ہوچکی ہیں جن حضرات نے ان نسخوں کے استعمال سے فائدہ اٹھایا ہے ان کا تقاضا شروع ہوگیا کہ جلد سے جلد اس گنجینۂ جواہرات کو کتابی صورت میں منظر عام پر لایا جائے تاکہ بندگان خدا وسیع پیمانہ پر مستفید اور مستفیض ہوسکیں چنانچہ باوجود کاغذ وغیرہ مایحتاج کی گرانی اور ماحول کے بظاہر موافق نہ ہونے کے توکل علی اللہ یہ تہیہ کرلیا گیا کہ اس نیک مقصد کو تکمیل تک پہنچادیا جائے جو آپ حضرات کے سامنے ہے اس کی قدر و قیمت تو اسی وقت ہی ظاہر ہوگی جب کبھی اس کے نسخوں کے استعمال کا موقعہ ہاتھ آئیگا اور اس کی جادو اثری کا مشاہدہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ناظرین سے میری یہ التجا ہے کہ جو صاحب اس بیاض کے نسخوں کو استعمال میں لائیں تو اس کے نتیجہ سے مجھے ضرور مطلع فرمادیں ان کی یہ سب اطلاعات محفوظ رکھی جائینگی اور انشاء اللہ تعالیٰ بشرط حیات طبع ثانی میں نام بنام شائع کردی جائینگی تاکہ جن حضرات کو ضرورت پیش آجائے تو وہ اس کے استفادہ سے محروم نہ رہیں۔

مقررہ بیاض کے نسخوں کے ماسوا ایک اور قابل قدر ہدیہ پیشکش ناظرین کردیا گیا ہے۔ ذیابطیس شکری کے علاج کے لئے دنیا حیران ہے اور ابھی تک کوئی ایسا علاج بدست نہیں ہوسکا۔ جس سے اس نامراد مرض کا استیصال کلی ہوجائے۔ چونکہ مجھے ایک جڑی بوٹی حاصل ہوی ہے جو تازہ استعمال کی جاتی ہے اور کئی سال سے وہی لوگ اس سے فیضیاب ہوتے رہے تو میرے ہاں تشریف لاتے اور تازہ بوٹی مہیا کرکے استعمال کرتے مگر دور دراز مقامات کے رہنے والوں کی خدمت کرنے کے لئے ہم مجبور تھے اس بوٹی کی پوری ماہیئت شناخت تفصیل کے ساتھ شامل اوراق ہذا کردی گئی ہے۔ اس کی تعاویر بھی دے دی گئی ہیں تاکہ آسانی سے شناخت ہوسکے اور جہاں کہیں یہ بوٹی مل سکے لوگ اس سے فائدہ اٹھاسکیں جو حضرات حکیم دکن کا مطالعہ بالالتزام کرتے رہتے ہیں بخوبی واقف ہیں کہ ہر سال آغاز موسم برشگال میں اس بوٹی کا اعلان کردیا جاتا تھا اور سینکڑوں پریشان مریضوں نے اس موذی مرض سے شفائے کلی حاصل کرلی۔ یہ ایک ہی بوٹی سینکڑوں روپیہ کے مقابلہ میں بھی سستی ہے کیونکہ ذیابطیس شکری کے مرض سے ہزاروں روپیہ صرف کرنے کے بعد بھی پیچھا نہیں چھوٹتا اور آج تک اس انتہائی دور ترقی اور ایجادات کے کوئی شافی علاج دریافت نہیں ہوسکا جس قدر ادویہ اس مرض کے دفعیہ کے لئے مروج ہیں ان سے فائدہ تو ہوتا ہے مگر عارضی چند ہی روز کے بعد مرض اپنی اصلی حالت پر عود کرآتا ہے اور پرہیز اتنا تکلیف دہ اور نامرغوب طبع ہوتا ہے کہ آدمی باوجود ہر قسم کی توفیق اور تمول حاصل ہونے کے نعمتوں کو ترستا رہتا ہے اس بوٹی کے استعمال کے لئے کوئی پرہیز نہیں ہے۔

عبد مسکین حکیم محمد ظفر الدین ناصر
مدیر حکیم دکن حیدرآباد دکن

تعارف (مقراض الامراض)

یہ نادر و نایاب قلمی بیاض ایک معرکہ کے کامیاب علاج کے صلہ میں اظہار تشکر کے طور پر بدست ہوئی تھی جس کے مطالعہ کی اجازت فقط ایک ہی شب کے لئے مشروط تھی اصل واقعہ حسب ذیل ہے :-

اضلاع دکن میں ایک سیلانی حکیم کی نسبت مشہور تھا کہ وہ بن دواؤں سے بیماریوں کو دور کرتے ہیں اُن میں جادو کا بھی دخل ہے اس لئے کہ مایوس اور کہنہ پریشان مریض اس قدر جلد اور کم مدت میں شفایاب ہوجاتے تھے۔ جس سے حیرت ہوتی تھی۔ چونکہ ان کا قیام کسی ایک جگہ مستقل طور پر نہیں تھا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت ان کا شعار تھا لوگ ان کی تلاش اور انتظار میں لگے رہتے تھے اور یقین رکھتے تھے کہ جس روز ان سے ملاقات ہوجائیگی سب تکلیفیں اور درد دُکھ دور ہوجائیگے وہ سیاح حکیم صاحب زیادہ تر جڑی بوٹی استعمال کرتے تھے۔ بن باس خاندان کے افراد اور سنیاسی طبقہ سے بہت مانوس اور ان لوگوں سے گہرا ربط و ضبط رکھتے تھے ان لوگوں سے انہوں نے علاج و معالجہ کے متعلق عجیب و غریب نسخے اور ٹوٹکے حاصل کئے تھے اور ایک بیاض مرتب کر رکھی تھی جس کے سرورق پر انہوں نے "مقراض الامراض" لکھ رکھا تھا اس بیاض میں وہ ان تمام علاجات کو درج کردیا کرتے تھے جن کے طلسم نما اثرات کا مشاہدہ اور تجربہ کرلیا کرتے تھے۔ اس لئے اس بیاض کے نسخے کسی خاص ترتیب سے درج نہیں ہیں بلکہ مختلف اور متفرق طور پر اندراجات ہوئے ہیں کہیں قلم باریک ہے۔ کہیں موٹا ہے۔ کہیں سیاہی ہلکی ہے۔ کہیں گہری ہے جس سے ایک ہی نظر میں یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ اندراجات مختلف اوقات اور مقامات میں عمل میں آئے ہیں۔ ان کی وفات کے بعد یہ بیاض ایک راز سربستہ کی طرح ورثا کے زیر استعمال رہی اور جس شخص کے ہاتھ لگی تھی وہ کسی کو ایک نظر بھی دیکھنے کا موقعہ نہ دیتا تھا۔ انہوں نے خود بھی یہ طریقہ اختیار کر رکھا تھا کہ ہمیشہ گاؤں گاؤں۔ قصبہ قصبہ دورہ کرتے اور بیاض مذکور کے فسوں کارانہ علاجات سے فائدہ اٹھاتے اور فائدہ پہنچاتے مجھ تک بیاض "مقراض الامراض" کی رسائی کا واقعہ یہ ہے کہ سال ۱۳۴۳ف میں بمقام نکھیر ضلع ناندیڑ جدید دواخانہ یونانی کے قیام کی منظوری ہوئی تھی جس کو روبہ عمل لانے کے لئے مجھے مامور کیا گیا اور حسب احکام صادرہ میں نے دواخانہ قائم کردیا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں اطراف و اکناف کے دیہات اور قصبات کے بیمار رجوع کرنا شروع کردیئے۔ چونکہ بعض اہم اور کہنہ مریضوں کو خدا کے فضل سے شفا حاصل ہوگئی تھی۔ اسی شہرت کی بنا پر ایک نووارد شخص جو میرے لئے اجنبی تھا دواخانہ میں آیا اور سرسری تعارف سے رسمی طور پر ملاقات کا اشتیاق ظاہر کیا۔ اور کئی روز تک روزآنہ آتا رہا۔ مگر کسی غرض یا مدعا کا اظہار نہ کیا وہ روزانہ بہت دیر تک میرے مطب میں بیٹھے رہتے اور میرے طرز علاج و معالجہ کو دیکھتے رہتے اور زیر علاج مریضوں کی کیفیت سنتے رہتے۔ دراصل وہ خود کئی سال سے ایک قلبی عارضہ میں مبتلا تھے اور ہر چند علاج و تدابیر سے کام لیا گیا۔ مگر صحت کامل حاصل نہ ہوئی تھی۔ چنانچہ ایک دن فرصت کے وقت انہوں نے اپنے درد دل کا حال بیان کیا اور علاج کی خواہش ظاہر کی۔ جس کی تفصیل باعث طوالت ہونیکے سبب نظرانداز کی جاتی ہے۔ المختصر یہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کو چند ہی روز میں پوری صحت ہوگئی۔ اس وقت انہوں نے اظہار تشکر کے ضمن میں بیان کیا۔ کہ ان کے پاس ایک

بیاض موسوم بہ "مقراض الامراض" ہے جو دستیاب ہوئی ہے۔ جس کے نسخے کبھی خطا نہیں ہوئے۔ بڑی محنت تگ و دو اور سیاحی کے بعد فقراء اور سنیاسی لوگوں سے مدتوں خدمت گذاری کرنے جنگلوں کی ہوا کھانے کے بعد حاصل ہوئے ہیں جن کا پورا پورا تجربہ اور آزمایش کر لینے کے بعد ضبط تحریر میں لائے گئے تھے۔ اور میں نے بھی کئی سال تک ان نسخوں کے سحر آفریں اثرات کا مشاہدہ کیا ہے اور میں نے آج تک کسی شخص کو ایک نظر بھی بیاض دیکھنے کی اجازت نہیں دی ہے محض آپ کو اس شرط سے ایک شب کے لئے دیتا ہوں کہ صبح ہی مجھے واپس دے دیجئے اور کسی کو مت بتلایئے۔ چنانچہ اس قرارداد کے مطابق وہ عین مغرب کے وقت بعد فراغ نماز بیاض لیکر آئے اور صبح واپس کرنے کی مکرر تاکید کرتے ہوئے دے کر چلے گئے۔ اور دوسری صبح نماز فجر کے بعد ہی واپس لینے کے لئے آموجود ہوئے چنانچہ حسب معاہدہ میں نے بیاض ان کو واپس دے دی۔

اس ایک شب کی کیفیت یہ رہی کہ رات بھر میں نے پلک سے پلک نہیں جھپکی۔ پوری رات بیداری میں گذاری۔ میں اول تو بیاض کو سرسری نظر سے جستہ جستہ دیکھتا رہا اور کامل دو گھنٹہ اس ورق گردانی میں صرف ہو گئے۔ اور پھر اپنے خیال کے مطابق منتخب نسخہ جات کی نقل شروع کر دی اور جس قدر رات بھر میں ممکن ہو سکا اور دست و قلم نے یاوری کی یہ نایاب ذخیرہ کاغذ پر منتقل کر لیا گیا۔ مجھے اب تک بھی وہ سب کے سب نسخے استعمال کرنے کا موقع تو نہیں ملا۔ مگر جس نسخہ کے تجربہ کا موقع ہاتھ آیا واقعی زود اثر اور لاجواب ثابت ہوا۔ اس لئے میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کوئی نسخہ بھی ایسا نہ ہوگا جو پایہ اعتبار سے گرا ہوا تصور کیا جائے۔ آج اس بیاض کو تمام و کمال کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے اور ان انمول موتیوں کو کوڑیوں کی طرح بکھیر دیا جا رہا ہے جو صاحب اس سے فائدہ اٹھائیں دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ ع

از کریمان دعا طمع دارم
زانکہ من بندۂ گناہگارم



نسخہ جات

مقراض الامراض

(۱) دق۔ تپ کہنہ

پرانے دقی بخار کے لیے یہ نسخہ لاجواب ہے۔ یاد رہے کہ سل والے دق پر نہیں آزمایا گیا۔ نسخہ۔ بیخ بسکھپرا کلاں بیخ اگھاڑا کلاں۔ بیخ کاسونی کلاں۔ تینوں جڑیں بڑے جھاڑ کی دو چار سال کے جھاڑ کی ہوں۔ تازہ لائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے آدھ پاؤ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ نتھار کر ۳ ماشہ شکر سفید ملائیں اور اس کے تین حصہ کرلیں۔ سارے دن میں تین وقت پلائیں۔ یہ عمل ہر جمعرات اور اتوار کو کیا کریں۔ دو چار ہفتوں میں صحت ہو جائیگی۔

نوٹ یہ نسخہ پانچ مریضوں پر آزمایا گیا۔ جو دق میں مبتلا تھے۔ سب صحت یاب ہوئے۔

(۲) دمہ کی معجون

نسخہ چھال آنولہ۔ چھال ہرڑ۔ چھال بھیڑہ۔ ملٹھی سب ایک ایک تولہ سایہ میں خشک کرنے کے بعد باریک پیس لیں اور ۲ تولہ خالص گائے کے گھی میں ہاتھ سے خوب مل مل کر ملاوے۔ جب دوائیں اور گھی دونوں خوب مل جائیں تو الگ رکھ لیں اور کشنیز ۲ تولہ باریک پیس کر شامل کرلے۔ پھر منقی بغیر تخم کے ۲ تولہ مغز بادام مقشر شیریں ۲ تولہ دونوں کو باہم کوٹ کر یکجاں کرکے رکھ لے اور مصری دیسی سفید سوا پاؤ یعنی پانچ چھٹانک میں ۳ چھٹانک پانی ملا کر آگ پر رکھے جب مصری پگل کر تار چھوٹنے لگے۔ اتار لے اور سب دوائیں ملا کر معجون تیار کرلے۔

مقدار خوراک آدھی چھٹانک صبح اور آدھی چھٹانک شام گائے کے تازہ تازہ دودھ کے ساتھ کھائے برسوں کا دمہ دور ہو جائیگا۔ یہ وزن ایک آدمی کے لئے کافی ہے۔

(۳) ہیضہ کا شرطیہ علاج

نسخہ۔ سیاہ دھتورہ کے پھول کے اندر کے بال (یعنی زیرہ) اور کالی مرچ ۲ عدد کے ساتھ پیس کر ایک گولی بنالیں ایک مریض کے لئے اس قسم کی تین گولیاں کافی ہیں۔ خواہ وہ نزع کی حالت میں ہو۔ مصری کے شربت کے ساتھ ایک دم یہ گولی حلق سے اتار دیں۔ ہیضہ کا تمام زہریلا مادہ جل جائے گا۔ بیس بیس منٹ کے بعد ایک ایک گولی دیں۔

(۴) پرانی کھانسی اور دمہ کی تیر بہدف دوا

نسخہ۔آک کا نمک یک حصہ۔ڈھاک کا نمک ۲ حصہ۔ بانسہ (اڑوسہ سفید گل) کا نمک ۴ حصہ۔ چرچیٹہ یعنی پٹھ کنڈے کا نمک ۸ حصہ۔کیلہ کا نمک ۱۶ حصہ۔خوراک بڑوں کو ۲ رتی۔بچوں کو ایک رتی۔ یہ دوا تلی اور باؤگولہ کیلئے بھی نہایت مفید ہے۔

نمک نکالنے کا طریقہ۔درخت کو جڑ، ٹہنی۔پتوں سمیت جلا کر راکھ کر لیں۔اس خاکستر کو پانی میں گھول کر رات بھر رکھ چھوڑیں۔صبح پانی اوپر سے نتھار لیں اور آگ پر چڑھا دیں۔جب سات آٹھ تولہ کے قریب رہ جائے تو مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر ڈھانپ کر رکھ دیں۔نمک جم کر اوپر آجائے گا۔ان نمکوں کے علیٰحدہ علیٰحدہ فائدے یہ ہیں۔نمک آک ضعف معدہ کے لئے۔نمک کیلہ ضعف مثانہ۔اور نمک بانسہ کھانسی کے لئے بیحد مفید ہے۔

(۵) بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کی دوا

نسخہ۔آک کے زرد پتے جو جھڑ گئے ہوں۔۲۵ عدد لیں اور دیسی اجوائن اور کھاری نمک دو دو تولہ کو تھوڑے سے پانی میں پیس کر پتوں پر لگا کر پتوں کو تہ بہ تہ جما لیں۔جب خشک ہو جائیں تو مٹی کے ایک کورے کوزے میں بند کر کے گلحکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ میں رکھ کر راکھ بنا لیں۔خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک پانی سے دیں۔

(۶) جاڑے بخار کی دوا جو باری سے آنیوالے بخاروں کیلئے بھی بہت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ۔دھتورے کے کنولے پتے اور ہلہل سفید پھول والی کے پتے برابر وزن لیکر دونوں کو خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں خشک ہونے کے بعد گولیاں ذرا چھوٹی ہو جائیگی اگر بخار جاڑہ لگ کر آتا ہو تو بخار آنے سے اول ایک ایک گولی گرم پانی سے آدھے آدھے گھنٹہ کو تین گولیوں تک اور سادہ بخاروں کے لئے ایک ایک گولی ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

(۷) ہیضہ کی دوا جو ایک ہی خوراک فائدہ کرتی ہے۔

نسخہ۔اتوار کے دن دودھی خرد اکھاڑ کر سایہ میں خشک کرلے اور پیس لے۔بمقدار چھ ماشہ پانی سے کھلادے۔ **نوٹ**:۔اس نسخہ کا کثرت سے تجربہ ہوا ہے۔بہت زود اثر ہے۔ناصر

(۸) آتشک کا بے خطا نسخہ

رام تلسی کے پتے ایک تولہ اور نیلا تھوتھا ایک رتی دونوں کو خوب کھرل کر کے ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔روز صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ **نوٹ**:۔ابتدائی آتشک اور سوزاکی فساد خون کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔

(۹) جریان اور سرعت انزال کی قابل تعریف دوا

درخت سپاری کا گوند جسکو موچرس کہتے ہیں۔ اس کو ہموزن شیر برگد میں کھرل کر کے آدھے آدھے ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی دودھ کے ساتھ کھالیں امساک کے خواہشمندوں کی مراد پوری کرتی ہے۔ چند روز مسلسل کھانے سے سرعت انزال سے نجات مل جاتی ہے۔ بہت مقوی بھی ہے۔

(۱۰) بے اولادی کا مجرب نسخہ

اس نسخہ سے کئی گھرانے آباد ہوگئے۔ جو اولاد کو ترس گئے تھے۔ خدا نے ان کی مراد پوری کی۔ شجر تمنا بار آور ہوگیا حتیٰ کہ سن یاس کے قریب پہنچنے تک بھی اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوگئے۔

نسخہ۔ پیپل کی داڑھی پاؤ بھر ثار باریک پیس کر چھان لیں اور ہموزن شکر سفید باریک ملا کر رکھ لیں۔ بعد فراغ حیض دو تولہ عورت اور تولہ سفوف مرد دونوں گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دس روز تک روزانہ دونوں کھا کر گیارھویں روز مجامعت کریں۔ ضرور حمل قرار پائیگا۔ ایک ہی دفعہ کا عمل کافی ہے اور کبھی خطا نہیں ہوا۔

(۱۱) حریرہ مغلظ منی

(۱۱) دال ماش مقشر کو گائے کے دودھ میں بھگو دیں۔ جب دودھ جذب ہوکر خشک ہوجائے تو پیس لیں اور موصلی سفید تخم املی بریان کے مغز کا آٹا چھنا ہوا سنگھاڑا خشک ہر ایک دوا اس کے وزن کے برابر لیکر ملا کر رکھیں روزانہ ۲ تولہ سفوف ۲۔ تولہ ا ر ۲۔ تولہ شکر سفید کا حریرہ صبح ہی تازہ تازہ تیار کر کے کھایا کریں۔ چند روز میں منی گاڑھی ہوجائیگی اور قدرتی امساک حاصل ہوگا۔

(۱۲) حب جریان

بڑ کا دودھ پاؤ بھر ثار میں دانہ الائچی سفید پیس کر ملادیں اور کشتہ قلعی جو برگ ببول میں تیار کیا ہو ۲ تولہ اضافہ کر کے کھرل کریں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہوجائے۔ چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ ۲ گولی صبح ۲ شام گائے کے دودھ سے کھائیں بے حد مفید ہیں اور جریان کو دور کردیتی ہیں۔

(۱۳) خضاب خوردنی

جس سے بال سیاہ ہونے کے علاوہ جسمانی طاقت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ جوانی کا عالم طاری ہوجاتا ہے۔ موز کے جھاڑ کو آدھا تراشیں اور اس کے اندر جگہ بنا کر کالی تل آدھ سیر صبح کے وقت رکھ دیں اور شام کو نکال کر سایہ میں خشک کرلیں پورا خشک ہوجانے کے بعد پھر دوسرے جھاڑ میں اسی طرح صبح رکھیں اور شام کو نکال کر خشک کریں۔ اسی طرح بیس جھاڑوں میں تر و خشک کرنے کے بعد حفاظت سے رکھ لیں۔ روزانہ چھ ماشہ کا سفوف

بنا کر پانی سے کھا لیا کریں۔ ایک چلہ پورا کریں۔ اور اگر سیاہ بال ہونے سے پہلے کھائیں تو وہ سفید نہ ہونے پائینگے۔

(۱۴) ممسک اور مقوی

کریلہ کے سبز پتوں کو پیس کر دس تولہ پانی نکالیں اور رات بھر کھلے آسمان کے نیچے تبنم میں پڑا رہنے دیں علی الصباح ۲۔ تولہ پان کی جڑ کا باریک سفوف ملا کر رکھے اس میں ایک تولہ جماع سے ایک ساعت پیشتر بھینس کے دودھ نیم گرم کے ساتھ کھالیں نہایت مقوی اور ممسک ہے۔ سب قیمتی دوائیں اس کے سامنے ہیچ ہیں۔

(۱۵) پتی اچھلنا۔ (شری۔ مدیر)

درخت بکاین کے تازہ سبز پتے نہایت باریک پیس کر کھٹی چھاچھ یا کھٹے دہی میں ملا کر جسم پر مالش کریں اور دو ساعت کے بعد گرم پانی سے غسل کرلیں تو پتی اور سوکھی کھجلی دور ہو جائے گی۔ پرانی سے پرانی پتی کا دو یا تین دفعہ کے لگانے سے نام و نشان تک نہیں رہتا۔ تریاق ہے۔

(۱۶) اعضاء کا درد

اجوائن ولیسی بہت باریک سرمہ سا پیس کر شہد خالص میں ملا کر جہاں درد ہو لیپ کردیں۔ درد کافور ہو جائیگا۔ بلغمی اور سردی کے دردوں کے لئے مخصوص ہے۔ بلغمی وجع مفاصل کو بہت جلد تسکین رہتی ہے۔

(۱۷) شرابی کے جگر کی اصلاح

اگر کثرت شراب خواری سے جگر خراب ہوگیا ہو جس کو عام محاورہ میں جگر جل گیا بولتے ہیں اس کم قیمت نسخہ سے چند یوم میں حالت بالکل درست ہوجاتی ہے۔ نسخہ مولی کی سبز اور تازہ پتے ایک تولہ کوزہ مصری ۳ تولہ دونو کو ملا کر خوب پیسیں اور پانی ڈال کر حل کرتے جائیں حتیٰ کہ آدھ سیر پانی مل جائے اور پتے بالکل حل ہو جائیں ٹھنڈا ہی شرابی کو پلا دیں۔ چند روز متواتر استعمال کریں۔

(۱۸) سوزاک

نئے اور پرانے سوزاک کے لئے بہت مجرب ہے۔ چند روز مسلسل کھائیں۔ آملہ خشک اور ہلدی دونو ہموزن پیس کر چھان کر سفوف بنائیں یا قرص بنا کر رکھیں روزانہ چھ ماشہ ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

(۱۹) مومیائی بنانے کی ترکیب

سردی کے امراض مثل وجع مفاصل۔ ذات الجنب۔ ذات الصدر۔ ضربہ سقطہ وغیرہ میں اکلاً اور طلاءً فوراً فائدہ بخشتی ہے۔ اعصابی کمزوری دور کر کے اصلی قوت بحال کرتی ہے۔ ترکیب۔ بھلانوہ ۳ تار کو ایک مٹی کے برتن میں جس کے نیچے چند سوراخ کرئے گئے ہوں۔ ڈال دیں اور تھوڑی رال بھی پیس کر ڈالیں۔ پتال جنتر کے ذریعہ روغن ٹپکالیں۔ ۲۰ تار جنگلی اپلی کافی ہیں۔ اس روغن میں۔ سم الفار سفید ۲ تولہ شنگرف ۶ تولہ۔ رال سفید۔ ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر باریک کپڑے سے چھان کر ڈالیں اور لوہے کی کڑاہی میں پکائیں اور کفگیر آہنی سے برابر چلاتے رہیں تاکہ دوا کڑاہی کے پیندے میں نہ جمنے پائے جب تو ام غلیظ ہو جائے تو

(۲۰) ہچکی کا فوری علاج

اگر کسی کو ہچکی شروع ہو جائے اور کسی تدبیر یا دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو نرم شکر گنا (میٹھا جس کا رس بہت ہو) چھیل کر گنڈیریاں بنا کر چوسا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔ نہایت مجرب ہے مگر شرط یہ ہے کہ گنا سخت نہ ہو۔ نرم اور شیریں ہو۔

(۲۱) آدھے سر کا درد (شقیقہ)

جس سے فوراً آرام ہوتا ہے۔ بھٹ کٹیا جس کو مرہٹواڑی میں رنگنی کہتے ہیں اس کے بیج لے کر باریک پیس کر رکھیں۔ درد عصابہ۔ شقیقہ اور بلغمی درد سر خواہ کیسا بھی ہو ایک چٹکی ناس لیں فوراً درد کم ہوگا اکسیر ہے۔

(۲۲) کان کا درد

ہلہل کے سبز پتوں کو نچوڑ کر کان میں دو تین قطرے ٹپکا دینے سے فوراً درد کم ہو جاتا ہے۔

(۲۳) کبجی دور کرنے کا آسان علاج

اسگندھ۔ گج پیپل دو حصہ مارماہی مچھلی کا پتہ یک حصہ سب کو ملا کر عضو پر مالش کریں سخت اور سیدھا ہو جائیگا۔

(۲۴) بواسیر خونی بادی کا مجرب نسخہ

گکروندہ سبز کا عرق نکال کر ایک بار آگ پر رکھیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مرچ سیاہ باریک پسی ہوئی تین ماشہ رسوت مصفی تولہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

(۲۵) مثانہ کی پتھری

آم کے سبز اور نرم پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پیس کر چھان کر رکھ لیں۔ ایک کف دست بقدر ۶ ماشہ روزانہ صبح پانی سے کھائیں۔ چالیس روز تک مداومت کریں۔ پتھری تحلیل ہو کر نابود ہو جائیگی۔

(۲۶) سیلان

بڑ کا دودھ پاؤ سیر۔ مسکہ کا گھی نیم سیر دونوں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پکائیں اور لال شکر ایک سیر اضافہ کر کے کفچہ سے خوب ہلا دیں۔ جب تینوں یکذات ہو جائیں تو املی کے بیج کا مغز آدھ پاؤ۔ مغز بادام شیریں پاؤ سیر ثعلب مصری آدھ پاؤ باریک پیس کر ملا کر رکھیں اور بقدر چھ ماشہ قرص بنا لیں۔ ایک قرص صبح ایک شام پانی سے کھائیں۔ جریان اور سیلان منی کے علاوہ ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام اور رقت مادہ منویہ کے لئے عجیب التاثیر ہے۔

(۲۷) ذیابیطس

درخت گولر کی اندر چھال سایہ میں خشک کر کے بہت باریک پیس کر رکھیں روزانہ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ چھاچھ جو گائے کے دودھ کی ہو تو بہتر ہے۔ معمولی بیماری ایک ہفتہ ورنہ دو یا تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۸) درد ایام جب ماہواری ایام تکلیف سے آئیں اور درد ہوتا ہو۔ ساتھ ہی قبض کی شکایت

بھی ہو تو ایک ہی خوراک سے آرام ہو جاتا ہے۔ نسخہ۔ گھیکوار کا لعاب سوا تولہ۔ لال شکر یا پرانا گڑ اڑھائی تولہ دونوں کو ملا کر شیرہ سا بنا کر شب کو قبل خواب کھلائیں۔ اسی دن ہی افاقہ ہوگا۔

(۲۹) سوزاک کہنہ

چھ تولہ تخم کتان گرد و کنکر سے صاف کرکے باریک پیس کر دو۔ دو تولہ کی تین پوڑیاں بنا لیں۔ روزانہ ایک پڑیہ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر جوش دیں جب نصف پانی خشک ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد تین حصہ کریں صبح دوپہر شام پی لیں۔ پانچ یوم میں پیپ۔ ترہ۔ فوطوں کا ورم وغیرہ سب جاتا رہتا ہے۔

(۳۰) بالوں کی سیاہی کا خوردنی نسخہ

سرخ گل عباسی کے تخم لے کر بریاں کریں۔ پھر مقشر کرکے باریک کوٹ چھان کر ہموزن لال شکر ملا کر رکھیں۔ روزانہ ۲ تولہ ٹھنڈے پانی سے چالیس روز تک کھائیں۔ بہت مجرب ہے۔

(۳۱) گنج سر

سر کا گنج دور کرنے اور گرے ہوئے بال جمانے کے لئے رتن جوت بوٹی کو جلا کر راکھ کرلیں اور گھی یا مسکہ میں ملا کر لگایا کریں۔

(۳۲) لبفا یعنی سر کی بھوسی

چقندر کے پتوں کا عرق نکال کر تھوڑا سرکہ ملا کر لگانا اور ملنا بہت فائدہ دیتا ہے۔

(۳۳) حب مانع ماندگی باہ

اس سے قوت باہ اور امساک بہت ہوتا ہے۔ جماع کی ماندگی اور سستی کو دور کرتی ہیں بوقت جماع ایک گولی کھائیں۔ صفقتہ اسپند سوختنی ۱۔ تولہ پوست خشخاش ۶ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ سب کو ملا کر ۲ گولیاں بنائیں۔

(۳۴) اکسیر درد گردہ

گردہ کی ریتی اور پتھری اور درد وغیرہ کو دفع کرنے میں بہت مجرب ہے۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ سہاگہ حجر الیہود اول لوہے کی کڑاہی میں دس تولہ پانی ڈال کر گرم کریں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو شورہ قلمی ۱ تولہ ڈال دیں جب وہ تولہ پگھل کر حل ہو جائے تو باقی ادویہ پیس کر ملا دیں اور اچھی طرح مخلوط کرکے آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پیس کر چینی کے ڈبہ میں رکھیں بوقت ضرورت ۳ ماشہ دودھ کی کچی لسی کے ساتھ پلائیں۔ تھوڑی دیر میں درد کو افاقہ ہوگا۔ مستقل علاج کے لئے روزانہ ۳ ماشہ دوا ہمراہ شربت بزوری معتدل یا گائے کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔

(۳۵) حب باد گولہ

سونٹھ۔ سہاگہ۔ نمک لاہوری۔ ہینگ۔ چاروں ہموزن پیس کر درخت سہجنہ کی چھال کے پانی میں حل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی گرم پانی سے کھائیں۔ پیٹ کا درد۔ سول کا درد۔ ریاحی تکلیف اور قراقر کے لئے بہت مجرب ہے۔

(۳۶) لعوق دمہ

مولی کو بورے کش کرکے ہموزن خالص شہد میں ملاکر دیگچی میں ڈال کر منہ آٹے سے بند کردیں اور پکائیں پھر اتار کر خوب ملیں اور لعوق تیار کریں۔ تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

(۳۷) ذیابیطس جریان کا حریرہ

بنولے کا مغز ۲ تولہ کو گائے کے دودھ پاؤ سیر میں اول شیرہ کے طور پر حل کرکے پھر مصری ۲ تولہ پسی ہوئی ڈال کر دھیمی آنچ پر حریرہ تیار کرکے کھائیں۔

(۳۸) ککروں کا سُرمہ

شورہ قلمی چھ ماشہ۔ سنگ بصری تین ماشہ۔ کوئلہ چوب ببول تین ماشہ۔ کشتہ جست تین ماشہ سب کو پیس کر سرمہ بنالیں۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں خفیف سی جلن ہوتی ہے۔ مگر فائدہ جلد ہوتا ہے۔

(۳۹) حمل ٹھہرنے کی دوا

دارچینی۔ جائفل۔ جوتری۔ عود صلیب ہر ایک ایک تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ کچلہ مدبّر دو تولہ سب کو باریک پیس کر اجوائن یا پودینہ کے پانی میں بھگا کر خشک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بعد فراغت حیض روزانہ ۲ گولی صبح آب تازہ سے کھلائیں۔ غذا میں دودھ۔ گھی زیادہ دیں۔ کچلہ کو مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ گائے کے دودھ میں رات بھر بھگا کر صبح خفیف جوش دے کر چھیل کر پتہ علیٰحدہ کرکے باریک باریک کتر لیں۔

(۴۰) سفوف پیچش

جو دونوں قسم یعنی صادق اور کاذب کے لئے بہت مفید اور آزمودہ ہے۔ نسخہ گل ارمنی۔ سنگجراحت چہار تخم ہموزن لیکر باریک پیس کر رکھ لیں۔ دن میں تین دفعہ ایک ایک تولہ تھوڑے تازہ پانی سے کھائیں۔

(۴۱) ریگ وحصاۃ مثانہ کی بے نظیر دوا

سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ شورہ قلمی خارخشک تازہ ہر ایک ایک تولہ مولی کے عرق میں کھرل کرکے کابلی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی شربت بزوری یا شربت کاکنج کے ساتھ کھلائیں۔

(۴۲) فوری نعوذ آور

سفید پھول ورلی کنیر کی جڑ کی چھال کو بھٹ کٹیا کے سبز پتوں اور پھل کے شیرہ میں حل کرکے طلا کریں۔ نہایت درجہ امساک اور نعوظ لاتا ہے

(۴۳) شراب پینے کے بعد کی قے

ساٹھی کے چاول ۲ تولہ کو دس تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی جل جائے اتار کر صاف کرکے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اگر چاول مذکور گرم پانی میں بھگا کر رکھیں اور ۶ گھنٹہ کے بعد اوپر کا صاف پانی نتھار کر پلادیں یہی فائدہ حاصل ہوگا۔

(۴۴) خونی قے اور قے میں منہ سے خون نکلنا

خارجی تدبیر سے قے بند ہوتی ہے۔ برگد یعنی بڑ کی چھال برگ کاہو سبز۔ مسور تینوں ہموزن لیکر سبز کامونی کے شیرہ میں پیس کر سینہ پر کوڑی کے مقام تک لیپ کریں مجرب ہے۔

(۴۵) استسقاء (جلندھر)

درخت سرس کا پوست نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دے کر پلائیں اور چند روز مسلسل استعمال کریں۔ مریض کو پانی اور گھی وغیرہ روغنیات سے پرہیز کرائیں۔ پینے میں مکو اور کاسنی کا عرق مروق پلایا کریں۔ اگر ورم زیادہ ہو تو یہ لیپ بھی کریں۔ پوست درخت سرس ایک سیر۔ زنجبیل پاؤ سیر دونوں کو باریک پیس کر عرق کامونی سبز میں حل کرکے ورم پر لیپ کریں۔

(۴۶) ڈبہ

شیر خوار بچہ کو بخار۔ کھانسی ہو اور سانس میں فرق آجائے۔ پسلیاں پھڑکتی ہوں تو یہ دوا عجیب طرح سے فائدہ کرتی ہے۔ جادو کا اثر دکھاتی ہے۔ ایک بوٹی جنگل میں ہوتی ہے۔ جس کو اونگا کہتے ہیں۔ ایک گز اونچی ہوتی ہے۔ اس کے پتے گاجر کی مانند ہوتے ہیں۔ تین تین انگل کے فاصلہ پر شاخیں ہوتی ہیں اور گرہ ہوتی ہے۔ پھول چھوٹا سا گلاب کے پھول کی طرح کا ہوتا ہے۔ دیہات میں سب لوگ اس بوٹی کو پہچانتے ہیں اکثر نشیب دار مقام اور خندق میں ہوتی ہے۔ اس کی گرہ کی جگہ پر ایک کیڑا گنڈار کے مثل ہوتا ہے۔ گرہ کو توڑ کر اس کا کیڑا نکال کر انگلی سے ایک چمچہ میں ذرا سا پانی ڈال کر حل کریں اور فوراً بچہ کو پلاویں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اچھا ہو جائیگا

(۴۷) ضیق النفس بلغمی

جس میں سانس کی تنگی۔ سینہ کی خرخراہٹ اور کھانسی سے رطوبت نکلے **نسخہ** ایک روٹی گیہوں کے آٹے کی بناکر اس کے اوپر ارنڈ کے سبز پتے برابر برابر بچھا دیں جب تین چار بچھ جائیں دوسری روٹی اوپر رکھ کر ایک روٹی بنالیں اور حسب معمول توے پر پکالیں جب اچھی طرح پک جائے۔ خوب سینک کر اندر سے پتہ نکال کر رکھ لیں۔ ہر روز صبح کے وقت ایک ناخن کے برابر ٹکڑا اس پتہ میں سے تراش کر پان میں رکھ کر کھائیں۔ بہت مجرب ہے۔ اس سے تقریباً ۱۱ آدمیوں کو فائدہ ہو چکا ہے۔

(۴۸) سوزش بول

گل ٹیسو ۲۰ تولہ شب کو ۱۵ تولہ گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح نہار منہ مل چھان کر بغیر شکر وغیرہ ملانے کے پی لیا کریں ایک یا دو ہفتہ میں تپا سوزاک اور پیشاب کی جلن بالکل دور ہو جائیگی۔

(۴۹) دیگر

اگر سنگھاہولی کی جڑ کا سفوف ہموزن معصری ملاکر اول پھانک کر اوپر سے گل ٹیسو کا خیسانده مذکور پی لیا کریں تو بہت جلد اس مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

(۵۰) افیون گذار گولی

اس سے کہنہ سے کہنہ عادت افیون خوری آسانی سے چھوٹ جاتی ہے اور کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ **نسخہ**۔ کالے دھتورہ کے بیج ۳ تولہ۔ زنجبیل بے ریشہ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں پھر ببول کا گوند ایک تولہ اس قدر پانی میں حل کریں۔ کہ سفوف ملانے سے گولی بننے کے قابل ہوجائے۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ افیون کھانے کے وقت ایک گولی کھالیا کریں۔ چند روز میں افیون کی رغبت نہیں رہے گی۔

(۵۱) داد کی دوا

گوگل بھینسیا۔ سہاگہ سفید دونو ہموزن پیس کر لیموں کے رس میں اچھی طرح کھرل کرکے بڑی بڑی نردیں تیار کرکے رکھ لیں بوقت ضرورت پانی میں نرد گھس کر داد پر لگائیں۔ بہت مجرب ہے اور ایک سنیاسی سے حاصل ہوا ہے۔

(۵۲) خشک دمہ

نوجوانوں کو چار پانچ مہینہ تک مسلسل کھلائیں۔ انشاءاللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ یہ دمہ لاعلاج مانا گیا ہے اور اسی کے متعلق مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ ہے اس لئے اگر چار پانچ ماہ میں بھی فائدہ ہوجائے تو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ لمبا علاج سمجھ کر اس نسخہ سے محروم نہ رہنا چاہیئے۔

نسخہ۔ اسبغول مسلم یک تولہ۔ شربت نیلوفر کے ساتھ روزانہ صبح کھلائیں۔ ترشی۔ بادی اور گرم خشک اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

(۵۳) گھورہ (مرگی)

کچھوے کے خون میں جَو کا آٹا گوندھ کر شہد ملاکر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں خاص کر بچوں کے لئے بہت مفید اور مجرب پائی گئی ہے۔

(۵۴) بے خوابی

تخم سوسن اور افیون دونو کو ملاکر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ کھانا کھانے کے بعد ہی ایک گولی پانی سے کھلاویں نیند آجائیگی۔ **خارجی تدبیر** کاہو کو بکری کے دودھ میں پیسکر پاؤں کے تلوؤں پر مثل مہندی کے لیپ کریں۔

(۵۵) لقوہ

ارنڈ کے پتے ڈنٹھ سمیت جلاکر راکھ بنالیں اس میں سے ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک شہد میں ملاکر چٹائیں۔ روزانہ صبح شام عمل کریں۔ پانچ یا سات روز کے اندر صحت ہوگی۔

(۵۶) قولنج

مہندی کے تازہ پتے پیس کر پانی سے کھلاویں بعد میں تل کا تیل ۲۔ تولہ شکر ملاکر پلاویں۔ قولنج کے درد کو فوراً کم کرتا ہے۔

(۵۷) کدو دانے۔ پلاس پاپڑا (ڈھاک کے بیج) مع غلاف پانی میں جوش دیں اور شہد ملاکر پلائیں۔

جوان آدمی کے لئے ۲ تولہ پلاس پاپڑا اور ۲۔ تولہ شہد کی خوراک ہے۔

(۵۸) قلاع اطفال

بچوں کے منہ میں چھالے آکر پک جاتا ہے اس کے لئے بہت مجرب ہے۔ کتھ سفید۔ طباشیر۔ دانہ الائچی کلاں۔ سنگجراحت شورہ قلمی۔ کباب چینی سب ہموزن لیکر پیس کر سفوف بنالیں۔ ذرا ذرا چٹکی سے زبان پر چھڑکیں۔

(۵۹) امساک

سفید دھتورہ کے بیج۔ دھتورہ کے پھول کا زیرہ۔ برگ بھنگ تولہ۔ اول دھتورہ کے سبز پتوں کے ۵ تولہ رس میں کھرل کریں جب جذب ہو کر خشک ہوجائے تو درخت بڑ کے دودھ ۵ تولہ میں کھرل کریں جب گولی بننے کے لائق ہوجائے تو ۲-۲ رتی کی گولیاں بنالیں۔ مجامعت سے اول ایک یا دو گولی نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ بہت آزمودہ ہے اگر اس میں ۳ ماشہ افیون خالص بھی شریک کرلی جائے تو اور اثر بڑھ جاتا ہے۔

(۶۰) حب شباب

اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔ قوت مردمی پیدا کرتی ہے۔ **نسخہ** جدوار اصلی۔ خرما۔ زعفران خالص مشک خالص کشتہ فولاد۔ سب کو پیس کر بڑھ کے دودھ ایک تولہ میں کھرل کریں جب گولی بننے کے قابل ہوجائے۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی صبح یک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۶۱) خنازیر

اٹ سٹ بوٹی کی جڑ اجالے پاکھ میں اتوار کے دن سورج نکلنے سے اول غسل کر کے اکھاڑ کر لائیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ ایک ایک ماشہ روزانہ صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ چند روز میں صحت ہوجائیگی اگر گلٹیاں بڑی اور سخت ہوں تو اسی سفوف کا گاڑھا لیپ پانی میں بنا کر لگائیں گلٹیاں اندر ہی اندر تحلیل ہوجائیگی اگر گلٹیاں پک کر پھوٹ گئی ہوں تب بھی اسی لیپ سے اچھی ہوجائیگی۔ بہت مجرب ہے۔

(۶۲) دیوانہ کتا کاٹے کا علاج

باقلا کی پھلی کے طولاً دو حصہ کر کے یک حصہ مقام گزیدہ پر باندھیں فوراً جذب سمیت کر کے خطرہ سے بچا لیتا ہے اور مریض اسی وقت تندرست ہوجاتا ہے۔

(۶۳) مانع حمل

جوکے کے بیج (تخم حماض) ۲۔ تولہ کپڑے میں باندھکر اگر عورت اپنے بائیں بازو پر باندھ لے جب تک یہ بیج اس کے بازو پر بندھے رہیں گے۔ ہرگز باروَر نہ ہوگی مجرب ہے۔

(۶۴) صرع

اگر بیروج الصنم کا غنچہ یعنی کلی۔ السی کے کپڑے میں لپیٹ کر سات رنگی ڈورہ اونی سے باندھ کر صرع والے کے گلے میں لٹکائیں تو صرع فوراً زائل ہو۔ پھر عود نہ کرے۔

(۶۵) زہر کژدم سے حفاظت

اگر چیر چیٹہ کی جڑ یا شاخ کوئی اپنے پاس رکھے تو بچھو اس کو ہرگز نہ کاٹے گا اگر کاٹے بھی تو زہر اثر نہ کریگا۔

(۶۶) منہ آنا (قلاع)

انجیر کے سبز نرم پتے ۲ عدد۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔ السری کی جڑ ۲ ماشہ سب کو ۱۵ تولہ پانی میں پیس کر حل کریں اور غرارہ کریں۔ منہ کا پکنا کم ہوجاتا ہے۔

(۶۷) پتی اچھلنا (شری)

بدن پر کیسے بھی ددوڑے پڑ گئے ہوں۔ ورم ہو۔ بیزار کر دینے والی کھجلی ہو رہی ہو۔ فوراً آرام ہوجاتا ہے۔

کھانیکی دوا۔ ۴ رتی کالی زیری۔ شکر نیچے اوپر رکھکر سالم نگل لیں۔ دن بھر میں دو خوراک کھالیں۔

لگانے کی دوا۔ افیون تولہ۔ گیرو ۲ ماشہ۔ سرکہ ۲ تولہ پیس کر ملا کر بدن پر لگائیں دن میں ایک دو دفعہ لگائیں

(۶۸) شبکوری

کالی مرچ کو سفید پیاز کے رس میں خوب حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ جس کو سورج غروب ہونیکے بعد کچھ دکھائی نہیں دیتا اس کے لئے بہت مفید ہے۔ تین چار دن میں ہی نظر صاف ہوجاتی ہے۔

(۶۹) اونچا سنائی دینا (ثقل سماعت)

سبز تمباکو ۳۰ تولہ کو خالص تل کے تیل آدھ پاؤ میں ڈال کر پکائیں جب تمباکو جل کر تیل رہ جائے تو اوتار کر صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ روزانہ نیم گرم کر کے دو تین قطرہ کان میں ٹپکا دیا کریں۔ دو تین روز میں ہی آرام ہوجاتا ہے۔ اگر رات کو سونے سے پہلے نیم گرم کر کے کان میں ڈال لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں سماعت کھل جائے گی۔

(۷۰) بال گرنا

اگر بال پھٹ کر دو حصہ ہو کر گر جایا کرتے ہوں تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ شیشم کے پتے اور پرانا ناریل دونوں ہموزن لے کر پانی میں پیس کر بالوں کو دھویا کریں۔ چند روز کے استعمال سے بال گرنا موقوف ہونگے۔

(۷۱) برص کا لیپ

سانپ کا شکم چاک کر کے اس میں شاہترہ سبز ہو تو بہتر ورنہ خشک بھر دیں۔ اور ٹانکے لگا کر انگار پر کباب کی طرح بریاں کریں۔ جب اچھی طرح بریاں ہوجائے تو شاہترہ نکال کر پانی میں پیس کر برص کے مقام پر لیپ کریں۔ چند روز میں جلد کا اصلی رنگ نمایاں ہوجائیگا۔

(۷۲) کثرت احتلام

ببول کی خام پھلی جس کا بیج ابھی سخت نہ ہوا ہو۔ پاؤ سیر کچے بیر چھٹانک بھر۔ ببول پھلی کے بیج چھٹانک سب کو سایہ میں خشک کر کے علٰحدہ علٰحدہ کوٹ کر چھان کر باہم ملا کر رکھ لیں پھر سبوس اسپغول تولہ۔ تخم ریحان ۶ ماشہ۔ الائچی

خورد تولہ۔ طباشیر تولہ۔ ثعلب مصری ا تولہ۔ ان کو بھی الگ الگ کوٹ چھان کر ملا کر اوپر کا سفوف شریک کر کے بڑ کے دودھ میں بھگا کر حل کریں اور تھوڑا شہد ملا کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں یہ جب برگد دو دو گولی صبح اور شام گائے کے دودھ سے کھائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ہفتہ میں پورا فائدہ ہوگا۔

(۷۳) دانتوں کا پیپ اور منہ کی بدبو

نیلا تھوتھا بریاں۔ کالی مرچ بریاں کر کے کوئلہ کریں۔ نمک خوردنی۔ کافور۔ سونٹھ سب مساوی وزن لیکر سفوف بنائیں۔ منجن تیار کرے۔ رات کو سوتے وقت دانت کو لگا کر سوجائیں۔ صبح دھو دیا کریں۔ مسوڑھوں سے خون نکلنا پیپ اور منہ کی بدبو سب موقوف ہو جائیگی۔

(۷۴) رسولی

پاپڑ کھار کو اول انگار پر رکھیں جب بالکل سفید ہو جائے تو چونا قلعی اس کے برابر وزن ملا کر تل کے تیل میں حل کر کے ایک کپڑے کی پٹی رسولی کے برابر کتر کر اس پر دوا لیپ کر رسولی پر چپکا دیں۔ تین چار روز کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔

(۷۵) قلعی کا آسان کشتہ

ذیابیطس شکری اور سادہ۔ جریان سوزاک۔ سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے۔ [illegible] تر ور کے پتے اور پھول ایک ثار کے نگدہ میں قلعی ۵ تولہ کا پتر بنا کر رکھ کر ٹاٹ میں لپیٹ کر دس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک کر کشتہ کریں۔ مقدار خوراک ۲ رتی منقی یا ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔

(۷۶) پرانی کھانسی

ایک بڑا شلغم لے کر ملتانی مٹی سے کپڑ مٹ کریں اور گڑھے میں ۷ سیر اپلیاں جلائیں جب دھواں موقوف ہو کر خالی انگارہ رہ جائے تو کپڑ مٹ کردہ شلغم کو اس کے درمیان دبا دیں جب پک جائے تو نکال کر اندر سے شلغم نکال لیں اور نچل کر رس نچوڑ کر گرم گرم پلادیں۔ دو چار روز میں پرانی سے پرانی کھانسی جاتی رہے گی۔

(۷۷) سیلان الرحم

ببول کا گوند ۴ تولہ۔ سونٹھ ستو ا ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۴ تولہ۔ چکنی سپاری ۴ تولہ۔ مازو سبز بے سوراخ ۴ تولہ پرانا گڑ پاؤ سیر۔ اول گڑ کو پانی میں گھول کر چھان لیں اور ہلکی آنچ پر گاڑھا کریں پھر سب دواؤں کا باریک سفوف کر کے اس میں ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام غذا سے پہلے گائے کے دودھ سے کھلائیں۔ استحاضہ اور درد کمر کے لئے بھی مفید ہے۔

(۷۸) درد گردہ

ہپوٹن (کاکنج) کے تازہ سبز پتے کا آب مروق ۷ تولہ ذرا سا نمک یا مصری ملا کر پلائیں جس کو ہمیشہ درد گردہ ستایا کرتا ہو۔ اگر وہ ہر موسم برسات میں سات روز تک استعمال کر لیا کرے تو کبھی درد نہ اٹھے گا۔

(۷۹) بند پیشاب کو کھولنا ۔سطح آب کی کائی اوّل سایہ میں اچھی طرح خشک کر کے رکھ لیں پھر اس کو بہت باریک پیس کر پیڑو کے اوپر لیپ کر دیں تھوڑی ہی دیر میں پیشاب جاری ہو جائے گا۔

(۸۰) خون کا پیشاب

سفید دوب یک تولہ۔ سفید گول مرچ ۱۱ دانہ، دونوں کو ۵ تولہ پانی میں پیس کر پلائیں۔ پیشاب میں خون آنا موقوف ہو جائے گا۔

(۸۱) بے تھکان قوت باہ

اس کے ایک ہی دفعہ کھانے سے اتنی قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے کہ خواہ کتنی ہی جماع کریں ضعف پیدا نہیں ہوتا اور کتنے ہی کوس پیدل چلیں تھکن نہیں ہوتی۔ **نسخہ** سیاہ رنگ پھول والی کپاس کے پانچ پتے لیکر آدھے پتے چبا کر کھالیں اور پارہ ایک تولہ پی لیں اوپر سے باقی آدھے پتے چبا کر کھالیں پانی سے کلی کرلیں۔ ترشی ہرگز نہ کھائیں۔ جب تک پارہ بدن میں رہے گا۔ قوت برقرار رہے گی۔ ترشی سے پارہ بدن سے خارج ہو جاتا ہے۔

(۸۲) مقوی باہ انڈا

ایک انڈا لیکر اس کی سفیدی دور کر کے اس میں چھ ماشہ پارہ بھر کر انڈے کا منہ آٹے سے بند کر کے کھچڑی یا خشکہ میں دم دیتے وقت دبا کر رکھ دیں جب چاول دم کھا جائیں تو انڈے کو نکال کر پارہ دور کر کے زردی صبح کھالیا کریں۔ روزانہ ایک انڈا اضافہ کرتے جائیں جب تک طبیعت برداشت کرے استعمال کرتے رہیں۔

(۸۳) حیض حاملہ

اگر حاملہ عورت کو خون دکھائی دینے لگے یعنی حیض آنے لگے تو اس کو بند کرنے کے لئے یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ تین چار روز میں فائدہ ہو جاتا ہے۔ **نسخہ** گل ارمنی ۶ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ، کہربائے شمعی ۳ ماشہ، کمرکس ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۳ ماشہ۔ ببھیری ۱ تولہ۔ سب کو پیس کر چھان کر سفوف تیار کریں بقدر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی سے کھلائیں

(۸۴) قبض کشا

پیٹ کے درد اور قبض کے لئے بہت مفید ہے۔ آسانی سے بغیر تکلیف اجابت آجاتی ہے۔ برگ سنا مکی دو تولہ سونٹھ بے ریشہ ایک تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر وزن کر کے ملائیں اور مویز منقیٰ ۳ تولہ دانہ نکال کر کوٹیں جب شیرہ سا ہو جائے تو سفوف مذکور ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں رات کو سوتے وقت ایک یا ۲ گولی گرم پانی سے کھالیں صبح ہی مزاج صاف ہو جائے گا۔

(۸۵) مقوی معدہ کا سر ریلح

شکم اور معدہ میں ریح پیدا ہونے اور بھوک کی کمی کو دور کر کے بھوک لگاتی ہے۔ ریحی درد کو دور کرتی ہے۔ غذا سے اول اور غذا کے بعد دونوں صورتوں میں کھا سکتے ہیں۔ **نسخہ** پودینہ خشک تولہ۔ پوست سماق ۲ تولہ فلفل گرد یک تولہ۔ نمک لاہوری یا سیاہ ۶ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنالیں مقدار خوراک ۴ ماشہ سے

۸ ماشہ نمک ہمراہ پانی ۔

(۸۶) نیا سوزاک

نئے سوزاک کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ تازہ کاسنی کی جڑ ۲ تولہ کوٹ کر رات کو ۲۰ تولہ پانی میں بھگا کر رکھیں صبح مل چھان کر نہار منہ پلائیں۔ تیل۔ مرچ۔ نمک۔ آچار سے پرہیز کریں۔

(۸۷) پرانا سوزاک

اس دوا سے سینکڑوں بیمار تندرست ہوئے ہیں، مرض بالکل جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ نسخہ زیرہ سفید پونے ۲ تولہ کچلون ایک تولہ نو ماشہ دونوں کو باریک پیس کر تین حصہ کریں۔ فی خوراک تولہ ۲ ماشہ دوا ہوگی۔ روزانہ صبح تازہ پانی سے کھا کر تھوڑی دیر کے بعد تخم تلسی ۶ ماشہ بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ نوش کریں اگر تین روز میں پورا فائدہ نہ ہو تو اور تین روز اسی طرح استعمال کریں۔ بہت مجرب علاج ہے۔

(۸۸) محافظ بصارت و مانع نزلہ۔ قبض کشا

سونف تازہ فصل کی سبز رنگ آدھا سیر کو اول موٹا موٹا کوٹیں تاکہ اوپر سے چھلکا علیحدہ ہو جائے پھر باریک کوٹ کر برابر وزن لال شکر ملا کر رکھیں۔ روزانہ رات کو ایک تولہ تازہ پانی سے کھاتے رہا کریں۔ اگر بینائی میں کمی ہوگی تو درست ہوگی اور آئندہ بڑھاپے تک کبھی نظر کمزور نہ ہوگی۔

(۸۹) ہچکی

ہچکی بند کرنے کے لئے یہ سفوف بہت موثر ہے۔ چند خوراکوں سے تکلیف دفع ہو جاتی ہے۔ نسخہ ملٹھی چھلی ہوئی کو پیس کر نصف وزن سفید مصری پیس کر ملا کر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ بنالیں ایک ایک پڑی ایک ایک گھنٹہ کے بعد پانی سے کھلائیں۔ ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۹۰) سوکھی ہچکی (فواق یابس)

اس سے فوراً ہچکی رُک جاتی ہے۔ مصری نو ماشہ۔ اسبغول کی بھوسی ۹ ماشہ دونوں کو ۲۰ تولہ گرم گرم دودھ میں ڈال کر حل کریں جب گاڑھا ہو جائے تو تازہ مغز بادام کا روغن ایک تولہ ملا کر پلادیں تھوڑی ہی دیر میں فائدہ ہوگا۔

(۹۱) داڑھ یا دانت کا درد

اگر سردی کی وجہ سے داڑھ میں درد ہو تو بہت جلد تسکین دیتا ہے۔ ادرک کے باریک ورق تراش کر تھوڑا سا نمک پیسا ہوا چھڑک کر توے پر یا چمچہ میں گرم کرکے دانت پر رکھیں فوراً درد کم ہوگا۔

(۹۲) دمہ کی دوا

گندم صاف کو مٹی کی ہنڈی میں جلا کر کوئلہ بنالیں اور اس کے نصف وزن ہلدی نیم سوختہ کرکے دونوں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ بقدر رسا ڑھے پانچ ماشہ پانی سے کھلائیں۔ آرام تو ایک ہی ہفتہ میں ہو جائیگا مگر اکاون روز تک مسلسل استعمال کریں تو پھر مرض دمہ کا دورہ عود نہیں کرتا۔

(۹۳) دودھ کی زیادتی کو کم کرنا

اگر کسی زچہ کا بچہ مرجائے اور دودھ بکثرت ہو یا دودھ کی زیادتی بہت تکلیف دہ ہو تو یہ لیپ لگائیں۔ کافور خوشبو ۱ ماشہ، کھریا مٹی ۹ ماشہ دونوں کو پانی میں پیس کر پستان پر لیپ کریں۔

(۹۴) پتھری توڑ

اگر ریت یا پتھری کے سبب گردہ اور مثانہ میں درد ہو تو اس کے لئے بہت مفید ہے۔ چند روز استعمال کرنے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔ **نسخہ** شورہ قلمی ۶ تولہ میں تھوڑا سا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب شورہ پگھلنے لگے تو حجر الیہود ایک تولہ خوب باریک پسا ہوا ڈال کر خوب ہلا کر ملائیں جب خشک ہونے کے قریب ہو تو نوشادر ۶ ماشہ سہاگہ سفید تین ماشہ باریک پسا ہوا ملا دیں اور آخر میں پوست ریٹھہ ایک عدد کھرل کر کے ملا دیں اور آگ سے اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے کے بعد باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت ۲ رتی سے ۶ رتی تک بکری کے دودھ کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔ یہ نسخہ کبھی خطا نہیں کیا۔

(۹۵) کدودانہ

اس سے کدودانہ کی جڑ خارج ہو جاتی ہے اور پھر ہمیشہ کے لئے اس سے نجات مل جاتی ہے۔ **نسخہ** پوست انار ترش آدھ پاؤ۔ پرانا گڑ ایک تولہ۔ تخم پلاس تین ماشہ۔ پوست بیخ بکین ۳ ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں بیری کی لکڑی نیچے جلا کر جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو صاف کر کے صبح کو پلائیں اور نصف گھنٹہ تک مریض کو چہل قدمی کرائیں اس سے ایک دست کھل کر آئے گا اور کسیر و تشکل کی کدودانہ کی جڑ خارج ہو جائے گی اگر پہلے روز خارج نہ ہو تو دو تین روز تک پلانے میں ضرور خارج ہو جائیگی۔

(۹۶) ذیابیطس

سفید گھونگھچی کے سبز پتے چھ ماشہ کالی مرچ اکیس عدد تھوڑے پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں بول کی کثرت اور شکر کی زیادتی کو مفید ہے۔

(۹۷) کانچ نکلنا

انار کی بند کلیاں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ آبدست لینے کے بعد کانچ پر سفوف مذکور چھڑکیں اور انگلی سے آہستہ آہستہ اندر دبا دیں، دو چار دفعہ کے عمل سے کانچ نکلنا بند ہو جائیگی۔

(۹۸) طحال گداز ٹکی

کتیرا تولہ۔ زراوند گرد تولہ۔ انزروت چھ ماشہ سب کو پیس کر پرانے سرکہ میں بخوبی حل کر کے موٹے کپڑے پر لیپ کریں اور طحال کے مقام پر چپکا دیں۔ اس سے طحال تحلیل ہونا شروع ہو گی جس قدر ٹکی اکھڑتی جائے قینچی سے کترتے جائیں ایک ہی ٹکی کے استعمال سے فائدہ ہو گا اور طحال اپنی اصلی حالت پر آجائے گی۔

(۹۹) دیوانہ کتا کاٹے کا علاج

بیلا دھتورہ (ستیاناسی) کے بیج چھ ماشہ میں سات عدد

کالی مرچ ملا کر سات تولہ پانی میں پیس کر چھان لیں۔ اور جس کو دیوانہ کتا کاٹے اس کو پلائے تھوڑی دیر کے بعد قے اور دست شروع ہوجائیں گی۔ اور تمام زہر کا اثر زائل ہوکر مریض بالکل تندرست ہوجائے گا۔ اکثر دفعہ آزمائش میں آچکا ہے۔

(۱۰۰) جریان اور احتلام

ببول کی کچی پھلی جس کے بیج اپنی پوری مقدار پر بڑھ چکے ہوں اور سخت نہ ہوئے ہوں لے کر سایہ میں خشک کرلیں پھر کوٹ چھان کر برابر کی شکر ملا کر رکھ لیں۔ اس میں سے چھ ماشہ سے لے کر تولہ تک نیم گرم دودھ سے علی الصبح نہار منہ پی لیں۔ اور دودھ حسب برداشت پئیں۔ پاؤ سیر سے لیکر تین پاؤ تک پی سکتے ہیں۔ اور سات روز تک گرم مسالے اور نمک بہت کم کھائیں۔ جریان، سرعت انزال، رقت منی، امساک، اور قوت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ عورتوں کے سفید پلو یعنی سیلان رطوبت اندام نہانی کیلئے بہت مفید ہے۔

اشارہ:۔ اس کے کھانے سے بھوک نہیں لگتی اس لئے جب تک اچھی طرح بھوک نہ لگے ناشتہ نہ کریں اور کھانا نہ کھائیں۔ البتہ دودھ جتنا پی سکیں پی سکتے ہیں۔ (ناصر)

(۱۰۱) بواسیر کے مستوں کا علاج

منڈی بوٹی معہ جڑ، پتہ، شاخ، پھل یعنی پنچانگ خشک کرکے رکھیں اور بواسیر کے مستوں پر دھونی دیں تو مستے خشک ہوکر ناپید ہوجاتے ہیں۔ اور بواسیر کے درد کی شدت کے وقت پھول اور سوکھے پتوں کو پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر مقعد پر باندھیں۔ درد کو دفع کرتا ہے اور بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔

(۱۰۲) یرقان

سورج مکھی کے پھولوں کی پنکھڑیاں دو تولہ۔ کالی مرچ تین دانہ دونوں کو دس تولہ پانی میں پیس کر چھان کر دو تولہ مصری ملا کے روزانہ پلائیں۔ یرقان صفراوی کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

(۱۰۳) بادی بواسیر

گیندے کی پتیاں چھ ماشہ گگروندہ بوٹی چھ ماشہ کالی مرچ تین دانہ سب کو آدھ پاؤ پانی کے ساتھ کوٹ چھان کر بغیر نمک یا شکر ملائے پی لیا کریں، سات روز میں بواسیر سے نجات مل جاتی ہے۔ اور پوری صحت ہوجاتی ہے۔

اشارہ:۔ میں نے یہ نسخہ سات مریضوں پر اب تک آزمایا ہے۔ واقعی بہت مجرب ثابت ہوا ہے۔ بلکہ جن کو خونی اور بادی دونوں بواسیریں تھیں ان کو بھی فائدہ ہوا۔ (ناصر)

(۱۰۴) دمہ کی دوا

اکھاڑے (ٹھکنڈا یا چرچٹہ) کے بیج اور سوکھے پتے ہر دو ایک ایک تولہ لے کر حقہ میں رکھکر دمہ والے کو پلائیں تو بہت مفید ہے۔ پرانی کھانسی بھی اس سے جاتی رہتی ہے۔

(۱۰۵) درد رحم ایام حیض

ریوند خطائی باریک پیس کر ہموزن سفید مصری ملا کر آغاز حیض سے

روزانہ رات کو تین روز تک پانی سے کھائیں قبض بھی نہیں رہے گا۔ ایام صاف آئیں گے۔

(۱۰۶) وجع مفاصل

پپوٹن کے بیج سایہ میں سکھائے ہوئے پیس کر ہموزن شکر سفید ملا کر بقدر ایک تولہ کھا کر اوپر سے گائے کا گرم گرم دودھ جس میں شکر سے میٹھا کرلیا ہو بقدر برداشت مزاج پی لیں۔ ایک ہی خوراک سے جوڑ کھل جائیں گے اور درد سے افاقہ ہو جائیگا۔ پوری اور دائمی صحت کے لئے چند روز متواتر کھلائیں۔

(۱۰۷) خنازیر

مغز تخم سرس کا سفوف دس تولہ خالص شہد ۲۰ تولہ میں ملا کر رکھیں چھ ہفتہ گذر جانے کے بعد ایک ماشہ سے تین ماشہ تک روزانہ رات کو کھلائیں خنازیر نابود ہو جائیں گے۔

(۱۰۸) گج کرن یعنی داد مزمن

کھڑ ماشہ بوٹی کا دودھ داد کے اوپر لگا دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس میں درد اور جلن بہت ہوگی مگر خوف نہ کریں اس سے داد کا مادہ جڑ سے نکل جاتا ہے اور چند روز میں خود بخود زخم اچھا ہو کر بدن کی جلد صاف ہو جائے گی۔

نوٹ :- اس بوٹی کو پنجاب میں جھمکا بوٹی یا دودھک بولتے ہیں۔ توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ ناصر

(۱۰۹) بواسیر کا سہل علاج

مغز تخم نبولی یک عدد تین ماشہ مسکہ میں رکھ کر نگل لیا کریں اور ایک چلہ یا دو چلہ مسلسل استعمال کرنے سے بواسیر سے نجات مل جاتی ہے۔ بہت دفعہ کا آزمودہ ہے۔

(۱۱۰) بھلانوہ کھانے کا طریقہ

بھلانوہ مسلم کو سفید تل کے ساتھ ملا کر چبا کر کھالیں ہرگز نقصان نہ ہوگا بلکہ بہت سے فوائد ظاہر ہونگے سہر دی کے اثرات سے محفوظ رہیگا۔ رگ پٹھے مضبوط اور طاقتور رہیں گے۔ جسم کے ہر قسم کے دردوں کیلئے بہت فائدہ بخش ہے۔

(۱۱۱) امساک

گل مہندی اور گڑ دونوں کو ملا کر پکائیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں حسب برداشت ایک سے ۳ گولی تک کھائیں۔ اس قدر امساک ہوگا کہ بغیر ترشی کھائے کے فراغت نہ ہوگی۔

(۱۱۲) اسہال اطفال

بچوں کے اسہال اور سبز رنگ کی اجابتوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ نیم کے سبز پتے اور ہلدی دونوں برابر وزن لے کر پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی دن میں ۳ یا ۴ دفعہ دودھ میں گھول کر دیں۔

(۱۱۳) سوزاک جدید و کہنہ

پھٹکڑی ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ دونوں کو مٹی کے بڑے کوزہ میں بند کر کے گلحکمت کر کے ۱۰ اثار کی آگ دیں پھول کر مثل بتاشہ ہو جائیں گے۔ نکال کر دونوں کو پسوا کر ۸ تولہ مصری اور ۲ تولہ دانہ الائچی سفید پیس کر

ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ دودھ کی لسی یا شربت بزوری معتدل ۲ تولہ عرق کاسنی ۵ تولہ کیساتھ کھلائیں۔

(۱۱۴) پڑبال

دیمک کو سرکہ میں ڈال کر شیشی کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کرائیں دس روز کے بعد نکال کر صاف کر کے رکھ لیں۔ پڑبال بال موچنے سے اکھیڑ کر سلائی سے لگائیں۔ تین روز تک لگانے سے پڑبال دفع ہو جائینگے۔

(۱۱۵) اسقاط کا مانع

جن عورتوں کا حمل تیسرے۔ چوتھے مہینہ ساقط ہو جاتا ہے ان کے لئے یہ دوا بہت ہی مفید ہے اور تجربہ میں درست اتری ہے۔ گئوڈنتی تولہ کو برگ نیم کے آدھ سیر نگدہ میں کشتہ کر لیں اور پیس کر رکھیں اور ہموزن چوہے کی مینگنی (پشک موش) پیس کر ملا کر ایک ایک ماشہ کی سات پڑیہ بنا لیں۔ ہر ماہ کے آغاز میں ایک ایک پڑیہ صبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں تین ماہ تک ہر ماہ سات سات روز تک کھلائیں

(۱۱۶) بہرہ پن و زخم گوش

ثمر دھتورہ نیم پختہ یعنی گدرے کر کوٹ کر رس نچوڑ لیں اس کا نصف وزن خالص تل کا تیل ملا کر پکائیں جب رس جل جائے اور تیل رہ جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد چھان کر رکھ لیں۔ دو دو قطرہ نیم گرم کر کے صبح و شام کان میں ٹپکائیں۔ کان کا درد اور زخم اور کم سنائی دینا جاتا رہے گا۔

(۱۱۷) مسوڑھوں کا خون

اس سے مسوڑھوں کا خون بہنا بند ہو جاتا ہے۔ ورم اور درد جاتا رہتا ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ اگر روزانہ بطور منجن استعمال کیا جائے تو دانتوں کی بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔

نسخہ: ہلیلہ کلاں سوختہ تولہ شب یمانی کھیل کی ہوئی تولہ سوہاگہ سفید کھیل کیا ہوا ۶ ماشہ مازو سبز بے سوراخ ۶ ماشہ کباب چینی ۶ ماشہ خاک نرجہرہ ۶ ماشہ۔ خاکستر چوب مدار تولہ ۶ ماشہ ہڈی کا کوئلہ تولہ سب کو باریک پیس کر ملا کر رکھ لیں اور استعمال میں لائیں۔

(۱۱۸) سستی عضو

اس سے عضو میں سختی پیدا ہوتی ہے سستی دور ہوتی ہے۔ پہلے ہی دن فائدہ ہوتا ہے۔ اندر جو شیریں ۲ تولہ کو تھوڑے دودھ میں پیس کر حل کر کے لبدی سی بنا لیں پھر عضو کو اول گرم پانی سے دھو کر لیپ کر دیں سات روز تک لگانا کافی ہے۔

(۱۱۹) قوت باہ

سات روز میں اتنی قوت پیدا ہو گی کہ ضبط دشوار معلوم ہو گا۔ مغز اخروٹ ۵ تولہ مصطگی رومی تولہ زعفران تولہ شہد خالص ۴ تولہ دواؤں کو پیس کر شہد میں ملا کر رکھئے۔ روزانہ چھ ماشہ صبح نہار منہ کھائیے۔ سات روز مسلسل کھائیے۔ ترشی۔ اچار اور بادی چیزوں سے پرہیز کرے۔

(۱۲۰) تنگی فرج

اگر عورت کی اندام نہانی کو تنگ کرنا مطلوب ہو تو درخت پلاس کی کونپل خشک کر کے برابر کی شکر سفید ملا کر روزانہ ۲ تولہ کھائے ایک حیض سے دوسرے حیض آنے تک ناغہ نہ کرے مطلب حاصل ہوگا۔

(۱۲۱) اکسیر شمسی

زر خالص بنانے کا **لاثانی نسخہ**۔ پارہ مصفیٰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ دونوں کو کھرل کر کے کجلی بنا لیں اور ایک آتشی شیشی میں ڈال کر کھریا مٹی۔ خالص چینی باریک پسی ہوئی کو سفیدی انڈے میں ملا کر شیشی کو گلحکمت کریں اور کوئلہ کی آگ پر رکھیں جو بہت نرم ہو۔ یہاں تک کہ ایک سیر کوئلے چھ پہر میں خرچ ہوں۔ آگ اسی طرح سے دیں کہ دھواں نہ نکلنے پائے ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ دوا کا جوہر ضائع ہو جائیگا۔ چھ پہر کی آنچ پوری ہو چکنے بعد اتار لیں ٹھنڈا ہو جانے کے بعد ایک رتی یہ اکسیر ایک تولہ چاندی پر طرح کریں۔ چاندی سرخ رنگ ہو جائیگی ہموزن سونے کے ساتھ حملان کر لیں۔ سب یک رنگ سونا بن جائے گا۔

اشارہ:۔ یہ نسخہ ادھورا معلوم ہوتا ہے یہ بھی واضح نہیں کہ شیشی کا منہ کھلا رہے یا بند کر دیا جائے۔ کیونکہ بند منہ سے دھواں یا بھاپ نکلنے کا اندیشہ نہیں ہے۔ نیز پارہ میں نفوذی طاقت کے تحت صبغ کی پختگی اور سمّاؤ پیدا کرنے کی بظاہر کوئی ترکیب معلوم نہیں ہوتی۔ (ناصر)

(۱۲۲) طلاء مقوی

ہر قسم کی کمزوری عضو خاص کے لئے بہترین ہے۔ دو تین ہفتہ میں قوت کامل حاصل ہو جاتی ہے۔ اکسیر ہے۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ لونگ ۲۰ عدد۔ مغز جمال گوٹہ ۱۴ عدد لہسن ۶ ماشہ گائے کا مسکہ ۲ تولہ سب کو کھرل کریں تین گھنٹہ مسلسل کھرل کرتے رہیں۔ سب کا تیل بن جائیگا اور نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا طلاء تیار ہو جائیگا۔ حشفہ سیون چھوڑ کر طلاء کریں اوپر ارنڈ یا پان باندھیں۔

(۱۲۳) نقرس

وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ وجع الورک کے لئے مجرب ہے۔ ایلوا زرد۔ سورنجان شیریں۔ پوست ہڑلہ زرد مصطگی رومی۔ سناکی سب مساوی وزن لے کر کوٹ چھان کر روغن بادام بمقدار مناسب میں چرب کر کے رکھیں بقدر ۶ ماشہ بوقت خواب گرم پانی سے کھائیں بذریعہ اسہال مادہ غلیظ خارج ہو کر آرام ہو جائیگا۔

(۱۲۴) عقر

جس عورت کو حمل نہ ہوتا ہو۔ چالیس روز کے استعمال سے اس کو حمل قرار پائیگا اور فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ بوٹی رودنتی سالم اکھیڑ کر سایہ میں خشک کرے اور کوٹ چھان کر رکھ لے۔ روزانہ ۳ ماشہ ہموزن مصری یا شہد ملا کر علی الصباح کھلائیں۔ ۴۰ روز تک کھانے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔

(۱۲۵) بواسیر کی ٹکیاں

اس سے بواسیر کا درد جو مقعد کے کناروں کے پھول جانے اور سخت ہو جانے سے

بیقرار کر دیا کرتا ہے بہت جلد کم ہوجاتا ہے اور ورم تحلیل ہوجاتا ہے۔ **نسخہ:** تخم السی ڈیڑھ تولہ کو موٹا موٹا کوٹ لیں اور اس میں بھنگ کے پتے جو سبز ہوں یا سوکھے ہوئے بقدر چھ ماشہ ملاکر تھوڑا سا پانی ڈال کر پلٹس پکا کر بواسیر کے مقام درد پر باندھیں بہت جلد افاقہ ہوجاتا ہے۔

(۱۲۶) ہاتھ پاؤں کا پسینہ

اگر ہتھیلیوں اور تلوؤں سے پسینہ نکلتا ہو۔ اور کمزوری بڑھ رہی ہو تو یہ لیپ جلد فائدہ دیتا ہے۔

نسخہ: ثابت مونگ کو جلاکر پیس لیں اور ذرا سے پانی میں ملاکر ہاتھ پاؤں پر مالش کیا کریں چند روز میں آرام ہوجائے گا۔

(۱۲۷) کثرت عرق

پسینہ کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے یہ کھانے کا نسخہ بھی بہت مفید ہے! **نسخہ:** تخم دھتورہ سیاہ کو جلاکر کوئلہ کرلیں اور باریک پیس کر رکھیں۔ ایک ایک ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔ روزانہ ایک پڑیہ سات روز تک پانی سے نہار منہ کھالیا کریں۔ **نوٹ:** اس نسخہ کے ساتھ چائے۔ شراب وغیرہ محرک اشیاء کا پرہیز ضروری ہے ورنہ فائدہ کی امید نہ رکھنی چاہیئے۔ ناصر

(۱۲۸) زخم

جس زخم سے پیپ بہ رہا ہو اور کسی دوا سے اچھا نہ ہوتا ہو تو ڈب گھاس جس سے چٹائیاں اور نماز پڑھنے کے مصلے بنائے جاتے ہیں۔ دریا کے کنارے یہ لمبی لمبی گھاس کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کو جلاکر راکھ بنالیں اور زخم پر چھڑکیں اگر سرکہ انگوری میں ملاکر لگائیں تو بہت جلد زخم کو مندمل کرتی ہے۔

(۱۲۹) ناسور

بہوٹن کی جڑ پانی میں گھس کر ناسور پر رکھیں یا کپڑے کا فتیلہ بنا کر راکھ سے تر کر کے ناسور کے اندر رکھیں چند روز میں مندمل ہوجائے گا۔

(۱۳۰) داغ حرق النار

اگر آگ سے جل جانے کے بعد جلد بدن میں داغ رہ جائیں تو درخت جامن کے نرم پتے باریک پیس کر صبح و شام لیپ کریں۔ چند روز میں داغ مٹ کر جلد کی رنگت برابر ہوجائیگی۔

(۱۳۱) موٹا ہونے کی دوا

اگر عورت دبلی ہو تو اس دوا سے فربہ اور خوبصورت ڈیل ڈول کی ہوجاتی ہے۔

نسخہ: اسگند ناگوری ۲ تولہ موصلی سفید تولہ موصلی سیاہ تولہ سب کو ۵ تولہ دودھ میں ڈال کر پکائیں جب دودھ جذب ہوجائے تو اتار کر خشک کریں اور پیس کر برابر وزن شکر سفید ملاکر آدھ پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ روزانہ کھلائیں۔ چند روز مداومت کرنے سے عورت فربہ اندام ہوجائے گی۔

(۱۳۲) کرمِ گوش

کان میں کرم پیدا ہو گئے ہوں جس کی وجہ سے پیپ اور پھیکے رنگ کا خون بہتا ہو۔ کان میں درد کی تکلیف ہو تو صبر سیاہ ایک ماشہ ۲ تولہ پانی میں حل کر کے نیم گرم کر کے کان میں بھر دیں۔ اور تھوڑی دیر تک بھرا رہنے دیں پھر کان کو جھکا کر نکال ڈالیں۔ دو چار دفعہ کے عمل سے کیڑے مر جائیں گے۔

(۱۳۳) سوء القنیہ (استسقاء خفیف)

نسخہ برگ کچنال تازہ آدھا سیر لے کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے رکھیں۔ بجائے پانی کے یہی جوشاندہ پلائیں۔ بلکہ غذا میں بھی یہی پانی دیا جائے۔ اور منہ دھونے اور استنجا کرنے میں بھی یہی پانی استعمال کیا جائے۔ ہر روز تازہ پتے لے کر جوشاندہ تیار کیا کریں۔ نیز کچنال کی چھال سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر چھان کر رکھیں روزانہ صبح کے وقت ورم پر ملتے رہیں اور شام کو منڈوا کا آٹا (یہ ایک قسم کا غلہ ہے جو دیہات میں لوگ کھاتے ہیں) نیم گرم کر کے ورم پر ملیں۔ چالیس روز تک بدستور یہی عمل کریں۔ اکثر مریض ایسے دیکھے گئے جن کو دو ہفتہ ہی میں آرام ہو گیا۔ اگر مریض کھانے کی خواہش کرے تو جس قدر روٹی وہ بحالت صحت کھایا کرتا تھا اس کا آٹھواں حصہ روٹی مکو (کاموئی) کے پتوں کی بھجیا کے ساتھ کھلایا کریں۔

(۱۳۴) مٹی کھانے کی خواہش

اکثر حاملہ عورتوں اور بچوں کو مٹی کھانے کی بہت رغبت رہتی ہے۔ اس کے لئے بھونے چنے کوٹ کر اس میں بقدر ذائقہ نمک ملا کر بقدر ۲ تولہ یا کچھ کم زیادہ حسب برداشت مریض کو کھلایا کریں۔ آہستہ آہستہ مٹی کھانے کی خواہش کم ہو جائیگی یا روزانہ تین ماشہ اجوائن علی الصباح نہار منہ چبا کر کھا لیا کرے یہ بھی مجرب ہے۔

(۱۳۵) مالیخولیا

دوسرے تیسرے روز ایارج فیقرا سے رفع قبض کرتے رہیں اور افتیمون ولایتی ۳ تا ۹ ماشہ کوٹ کر روزانہ صبح نکس یا ۹ ماشہ افتیمون کی ڈھیلی پوٹلی باندھ کر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور مل چھان کر ۲ تولہ شہد سے میٹھا کر کے ہر روز پلا دیں۔ عورت کا دودھ اور روغن بابونہ کی مالش تالو پر کریں۔

تمت

ذیابیطیس شکری کا تریاق

ایک عجیب الاثر جڑی بوٹی

سطور ذیل اسی جڑی بوٹی کے متعلق ہیں۔ جس کا اعلان آغاز موسم برشگال پر حکیم دکن میں کیا جاتا تھا اور ضرورت مند حضرات تکلیف فرما کر استعمال کرتے تھے۔ کیونکہ اس بوٹی کی تازہ اکھاڑی ہوئی جڑی میں یہ اثر ہے کہ وہ مریض ذیابیطیس کو اچھا کرے۔ چونکہ ہر شخص کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ یہیں تکلیف کرکے استعمال کرسکے اس لئے اس کی ماہیت اور شناخت وغیرہ کی تفصیل دے دی جارہی ہے۔ تاکہ خلق خدا جہاں یہ بوٹی میسر ہوسکے فائدہ اُٹھا سکے۔

اس جڑی بوٹی کے حاصل ہونے کا واقعہ یہ ہے کہ میں جس زمانہ میں دواخانہ یونانی سرکار عالی مستعد پورہ میں مددگار مہتمم تھا۔ ایک روز دواخانہ برخاست کرنے کے بعد جب میں رخصت ہونے لگا تو ایک ضعیف العمر شخص نے مجھے مخاطب کرکے کہا کہ ذرا میرے ساتھ آیئے۔ میں نے خیال کیا کہ شاید اس کے گھر میں کوئی بیمار ہے اس کو بتلانا چاہتا ہے۔ اور دواخانہ میں لانے کے لئے سواری خرچہ کی گنجائش نہیں ہوگی۔ چونکہ لوگ میری عادت سے واقف تھے کہ میں غرباء کے معاملہ میں کبھی فیس معائنہ یا خرچ سواری کی پرواہ نہیں کیا کرتا تھا اور بلاعذر اُن کی خدمت بجالایا کرتا تھا۔ اس لئے میں نے ساتھ جانے کا سبب بھی نہ پوچھا اور بلاعذر ہمراہ ہولیا۔ وہ گلیوں میں چکر کاٹتے ہوئے راز دار خاں بیٹھ کی طرف دتاتریہ پہاڑ کے دامن میں پہنچ گیا تو مجھے ٹھہر جانے کا اشارہ کیا اور خود جڑی بوٹی کی جھاڑیوں میں اِدھر اُدھر پھرنے لگا اور تھوڑی دیر کے بعد ایک جگہ ٹھہر گیا اور مجھے اشارے سے اپنے پاس بُلایا میں وہاں پہنچا تو مجھے ایک بوٹی کی طرف متوجہ کرکے پوچھا کہ اس بوٹی میں اور دوسری آس پاس کی بوٹیوں میں کوئی فرق ہے۔ میں نے سب بوٹیوں پر نظر ڈال کر جواب دیا کہ سب ایک ہی قسم کی بوٹیاں معلوم ہوتی ہے۔ تب انہوں نے مجھے خصوصیت سے اس کی پھلی کی طرف متوجہ کرکے اس کا فرق بتایا جس کو میں نے بھی معلوم کیا کہ واقعی درست ہے پھر اس نے کہا کہ اس کی جڑ اکھاڑ کر تازہ تازہ جڑ اگر کسی کو اس طرح کھلادی جائے کہ چبا چبا کر اس کا رس چوس لیا جائے اور فضلہ تھوک دیں تو اگر دن بھر میں پچاس دفعہ پیشاب آتا ہوگا تو پہلے ہی روز دس بارہ دفعہ تک کم ہوجائیگا۔ اور تین روز متواتر اگر اسی طرح روزانہ ایک ایک جڑ استعمال کرلی جائے تو پیشاب کی تعداد اور مقدار اپنی طبعی حالت پر آجائے گی۔

میں نے اس کا ارادہ کیا کوئی کثرت بول کا مریض آجائے تو اس کی آزمایش کروں۔ بیس پچیس روز کے بعد

ایک شخص دواخانہ میں اس مرض میں مبتلا علاج کے لئے رجوع ہوا۔ میں نے اس کو ٹھہرنے کے لئے کہا کہ سب کے آخر میں دوا دی جائے گی۔ چنانچہ وہ بیٹھ گیا۔ جب دواخانہ برخاست ہونے لگا تو وہ گھبرا کے بولا صاحب مجھے دوا نہیں ملی۔ میں نے کہا میں ساتھ لیجا کر دوا دیتا ہوں اطمینان رکھو چنانچہ بعد برخاست میں اس کو اپنے ساتھ بوڑھے کی طرح اسی پہاڑ کے دامن میں لے گیا اور تلاش کر کے بوٹی کی جڑ استعمال کرائی اسی طرح تین روز استعمال کرانے کے بعد اس کو کہہ دیا کہ اب تم تین ماہ کے بعد آؤ ایک دوا دی جائے گی جس سے ہمیشہ کے لئے مرض جاتا رہے گا۔ چنانچہ وہ تین ماہ گزرنے کے بعد آیا۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اب تک برابر آرام ہے اور پیشاب میں کوئی زیادتی نہیں ہوئی میرا مقصد تین ماہ کے بعد بلانے کا بھی یہی تھا کہ نتیجہ معلوم کیا جائے جس سے اطمینان ہوگیا اور اس کی معمولی ہاضمہ کی دوا دے کر رخصت کر دیا۔ اس کے بعد میں نے کئی مریضوں پر اس جڑ کو آزمایا۔ مریضوں کو اپنے ہمراہ بر سر موقعہ لیجاتا اور وہیں جڑ اکھاڑ کر استعمال کراتا خدا کے فضل سے سب کو پورا پورا فائدہ ہوتا۔ پیاس اور زیادتی پیشاب سے نجات مل جاتی شکر کا آنا بھی موقوف ہوجاتا

اس کے بعد میں نے اس بوٹی کی تازہ جڑ کا جوشاندہ یا عصارہ وغیرہ مریضوں کو استعمال کرایا مگر فائدہ نہ ہوا۔ حیرت ہے کہ اس کی تازگی میں ایسا کونسا جوہر ہے جو کچھ دیر ہوا لگنے کے بعد اُڑ جاتا ہے اور اس کا اثر باطل ہوجاتا ہے۔ قدرت کے عجیب عجیب راز ہیں جن تک ابھی انسان کی دسترس نہیں ہوئی۔ میں نے اس بوٹی کی ماہیت کے متعلق جو تحقیقات اور دریافت کی اور مختلف لوگوں سے جو بوٹیوں کی شناخت میں ماہر مشہور تھے اس کے متعلق معلومات حاصل کئے تو معلوم ہوا کہ اس بوٹی کو سر بھوکہ کی ایک قسم قرار دی جاسکتی ہے اس کے پتے اور پھول اور پھلی کی شکل سر بھوکہ سے بہت ہی مشابہ ہے۔ مفردات کی کتابوں کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ سر بھوکہ سے ملتی ہوئی ایک بوٹی ہے جس کو انالی کہتے ہیں اور انالی کا نام مرہٹی زبان میں یم پلی ہے اور سر بھوکہ کو ملو پیلی کہتے ہیں۔

اس بوٹی کو بھی جب میں نے شناخت کے لئے دیہاتی لوگوں سے دریافت کیا تو انہوں نے اس کا نام پیلی بتایا اور جب میں نے اس کی خاص علامت بتلا کر دریافت کیا تو اس کا نام ڈڈ پیلی بتایا ڈڈیم پلی کا ذکر کسی کتاب میں نہیں ملا اس لئے میں نے یہی مناسب سمجھا کہ اس کی تصویر دے دی جائے۔ چنانچہ تصویر صفحہ مابعد سے بوٹی کی اصلی شکل و ہیئت واضح ہوجاتی ہے۔

انالی کو ہنالی بھی کہتے ہیں۔ اس کی ایک قسم جو کمیاب ہے۔ غالباً وہی یہ بوٹی ہے۔ اس کا پھول سفید اور پھلی ذرا خمدار اور اس پر رواں رہتا ہے۔ جو ریشم کی طرح نرم ہوتا ہے۔ اس کے پھول کے قریب تازہ پتوں پر بھی رواں سا ہوتا ہے۔ سر بھوکہ کے پتے نسبتاً ذرا بڑے چوڑے ہوتے ہیں اور جھاڑ سیدھا اونچا ہوتا ہے اور یہ پھیلا ہوا سا اور پتے ذرا چھوٹے کم چوڑے ہوتے ہیں۔ برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے اور دو اڑھائی ماہ کے بعد خشک ہوکر اول پتے جھڑ جاتے ہیں اور آخر میں پھلی پختہ ہوکر پھٹ جاتی ہے اور بیج گر جاتے ہیں یہ بوٹی ایسی جگہ پیدا ہوتی ہے جو سخت اور پتھریلی ہو زیادہ پانی نہ ٹھہرتا ہو اس کے اکھاڑنے میں بڑا زور لگانا پڑتا ہے

اور بڑی مشکل سے زمین سے نکلتی ہے۔ اس کی ترکیب استعمال یہی ہے کہ بر سر موقع پہنچ کر بوٹی اکھاڑ کر فوراً اس کی جڑ کو چبا چبا کر رس چوس کر گندہ تھوک دیا جائے۔ روزانہ ایک جڑ تین روز تک متواتر استعمال کی جائے کافی ہے۔

ذیابطیس کی بوٹی کی تصویر





یونانی طبی بورڈ کے مجربات خصوصی

آج سے پندرہ سال پیشتر ۱۳۳۸ف میں انجمن اطبائے یونانی کی ذیلی مجلس طبع یادگار رضائی کے ارکان کا اجلاس روزانہ عمل میں آیا کرتا تھا اور یہ کام بڑی سرعت سے انجام پا رہا تھا۔ ایک روز ارکان کے باہمی مشورہ اور اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ ملک اور عوام الناس کی ضروریات اور خواہشات کے مدنظر ایک ایسا ادارہ قائم کیا جائے۔ جس میں غیر مستطیع مریضوں کی تشخیص اور تجویز معالجہ یونانی اطباء کے مشترک طبی مشورہ سے عمل میں آسکے۔

اس وقت یہ مجلس بشمول معتمد چھ ارکان پر مشتمل تھی۔ جنہوں نے تمام پہلوؤں پر غور و خوض کر کے ایک مجلس "میڈیکل یونانی بورڈ" کے نام سے قائم کردی۔ جس کا نام بعد میں بدل کر یونانی طبی بورڈ ہوگیا۔ ساتھ ہی ایک یونانی مرکبات کا دواخانہ خزینۃ المجربات کے نام سے کھول دیا گیا۔ جس کے لئے جملہ ارکان نے بحصہ مساوی رقم داخل کر کے معقول سرمایہ بہم کر دیا اور بڑی سرگرمی اور تن دہی سے بہت تھوڑی مدت میں مرکب ادویہ کا معقول ذخیرہ تیار کر کے بادشاہی عاشور خانہ کے متصل شاندار بنگلہ میں دواخانہ جما دیا اور دوسرے ضروری لوازمات اور سامان سے ادارہ کو مکمل کر لیا۔ یہ صورت مشاورت طبی اندرون ملک اور بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی بہت پسند کی گئی۔ جسے بہت جلد عام مقبولیت حاصل ہوگئی۔ چنانچہ اس کے بعد رفتہ رفتہ اطراف ہند کے بڑے بڑے مقامات میں اس قسم کے اجتماعی مجالس تشخیص و مشاورت قائم ہونے گئے۔ اس کے دو تین سال کے بعد ہی ایک طبی رسالہ بنام "حکیم دکن" جاری کرنے کا خیال پیدا ہوا اور ایک مختصر فہرست طبع کر کے اجرائے رسالہ کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ مگر یہ تجویز کئی سال تک عملی جامہ نہ پہن سکی۔ چند سال کے بعد بعض ناگزیر حالات کے تحت تین ارکان کی کمی ہو کر باقی بھی تین ہی ارکان رہ گئے۔ یعنی الحاج حکیم ابوالفدا محمود احمد صاحب معتمد مرحوم اور حکیم محمد اعظم صاحب صدیقی اور راقم الحروف حکیم محمد ظفرالدین ناصر۔ اس کے کچھ عرصہ بعد حکیم انیس احمد صاحب خیرآبادی کے شریک ہونے سے تعداد ارکان چار ہوگئی اس وقت ماہنامہ حکیم دکن کو جاری کرنے کا مسئلہ پھر پیش نظر ہوگیا۔ اور بہ تقریب سعید جشن جوبلی مبارک بطور یادگار رسالہ جاری کر دیا گیا۔ اور حکیم انیس احمد صاحب کے نام سے ادارت کی منظوری حاصل کر لی گئی۔ مگر سال بھر کے اندر ہی حکیم صاحب موصوف کو بوجہ دواخانہ مبارک کے مددگار طبیب مامور ہو جانے کے بورڈ کی رکنیت سے سبکدوش ہونا پڑا۔ جس سے پھر بورڈ کے تین ہی رکن رہ گئے حکیم صاحب موصوف کی علیحدگی کے ساتھ ہی ادارت رسالہ کی منتقلی کی کارروائی شروع کر دی گئی مگر تا تکمیل کارروائی بحیثیت مدیر مسئول نام تو انہیں کا طبع ہوتا رہا اور عملی کام راقم الحروف ہی انجام دیتا رہا دوسرے

سال کے آغاز پر ادارت کی منتقلی کی منظوری میرے نام پر حاصل ہوگئی جواب تک جاری ہے۔

۱۳۴۸ف کے آغاز میں بورڈ کے معتمد حکیم ابوالفدا محمود احمد صاحب کی وفات پر ان کے برادر حقیقی کارہائے بورڈ میں شریک رہے۔ مرحوم کی حیات ہی میں دو مزید رکن حکیم ہبۃ اللہ صاحب اور حکیم محمد مولانا صاحب حیرت کو اعزازی طور پر بورڈ میں شریک کر لیا گیا تھا۔ مگر قدرت کو شاید منظور نہ تھا کہ یہ سلسلہ اس اجتماعی صورت سے جاری رہے اسی سال یعنی ۱۳۴۸ف کے آخری ماہ میں یہ تمام بنا بنایا کھیل درہم برہم ہوگیا۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ ماہ آبان ۱۳۴۸ف میں میری اہلیہ کا زچگی ہو کر یکایک انتقال ہوگیا۔ اور نومولود بچہ بھی دو روز دنیا کی ہوا کھا کر مادر مرحوم کی آغوش میں پہنچ گیا اور باقی چھوٹے بڑے سات بچوں کی سنبھال اور گھر کے کام کاج کی ذمہ داری اور فرائض کا سارا بوجھ مجھ پر عاید ہوگیا۔ کیونکہ اور کوئی بزرگ ذکور یا اناث میں سے نہیں تھا جو بچوں کی دیکھ بھال کرتا۔ اس ناگہانی روح فرسا سانحہ سے دل و دماغ بہت متاثر ہو گئے۔ نگاہوں میں دنیا اندھیر ہوگئی۔ اس ہولناک صدمہ نے حواس پراگندہ کر دئے۔ زندگی بے کیف ہوگئی۔ ادھر یونانی طبی بورڈ کا انتظامی کاروبار چونکہ زیادہ تر مجھ سے ہی متعلق تھا اور میرے لئے یہ بہت مشکل ہوگیا۔ کہ سرکاری خدمت انجام دینے سے جو وقت ملے وہ بورڈ میں صرف کروں اور بورڈ کا کام انجام دینے کے لئے وقت دے سکوں اس لئے سانحہ مذکور پیش آکر ایک ماہ بھی پورا نہ ہوا تھا کہ میں نے ارکان کو حقیقت حال سے آگاہ کر دیا۔ دوسرے دونوں قدیمی ارکان نے اس بار کو برداشت کرنے کی آمادگی ظاہر نہ فرمائی۔ چنانچہ اس پراگندگی کے عالم کی اہمیت کو سمجھ کر دوسرے روز ہی حکیم مولوی ہبۃ اللہ صاحب نے ہر سہ ارکان کو ادارے سے دست بردار ہو جانے اور دواخانہ معہ جملہ ساز و سامان اُن کی واحد ملکیت میں دے دینے کی خواہش ظاہر کی جس پر بلا کسی تامل کے بہت ہی قلیل اور برائے نام پیش کردہ معاوضہ میں جما جمایا دواخانہ معہ سامان حکیم صاحب موصوف کے حوالہ کر دیا گیا۔ اور کئی سال کی جمی جمائی مجلس مشاورت اور ادارہ کی اشتراکی صورت کے برخاست ہونے میں چند منٹ بھی صرف نہ ہوئے۔ اب اس دواخانہ کے تنہا مالک حکیم ہبۃ اللہ صاحب ہی ہیں اور قدیم شہرت کی بنا پر اسے یونانی طبی بورڈ کے نام سے ہی چلا رہے ہیں۔

ابتدائے قیام دواخانہ یونانی طبی بورڈ کے وقت ارکان بورڈ نے اپنے اپنے مطب اور تجربہ کے خاص خاص نسخے اور تجربات ادارہ کے حوالہ کر دئے تھے جن میں سے چند ایک حقیر نسخے راقم الحروف کی طرف سے بھی اضافہ ہوئے تھے اور مزید غور۔ تلاش و جستجو کے بعد نئے نئے مرکب ادویہ ایجاد اور تجویز کر کے جاری کر دئے گئے تھے۔ جو برابر گیارہ سال تک زیر استعمال رہے اور بہت مفید ثابت ہوئے۔ ایک عرصہ سے کئی حضرات کا اصرار و تقاضا ہے کہ ان نسخہ جات کو عام استفادہ کے لئے شایع کر دیا جائے۔ چنانچہ سالنامہ حکیم دکن جلد ہفتم موسوم بہ تیر بہدف میں اس کی ابتداء ہو چکی ہے۔ جس میں طبی لحاظ گنجایش فقط پانچ نسخے ہی پیش کئے جا سکے تھے۔ اب مقراض الامراض کے ساتھ اس کی تکمیل کی جارہی ہے۔ مگر یہ امر بھی واضح کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ چند نسخے

ایسے ہیں جن میں انگریزی ادویہ کے جز اضافہ کئے گئے تھے۔ جن میں سے بعض انگریزی ادویہ بوجہ جنگ جاریہ بالکل کمیاب بلکہ نایاب ہوگئے ہیں۔ ایسے نسخوں کی تیاری مشکل ہے بلکہ ممکن نہیں۔ اس لئے بعض نسخوں کو نظر انداز کر دینا ہی مناسب سمجھا گیا ہے۔ اگر جنگی فضا سے دنیا کو سکون حاصل ہوگیا اور ادویہ کی دستیابی ممکن ہوگئی تو انشاء اللہ تعالیٰ بشرط حیات طبع ثانی میں ان کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ آیندہ جو منظور الٰہی ہے۔

دواخانہ یونانی طبی بورڈ کے نسخے

(۱) اکسیر اعظم - یہ ننھی ننھی گولیاں۔ ہر قسم کے امراض اعصاب اور رگ پٹھوں کے دردوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔ دردکمر۔ درد عصابہ۔ شقیقہ۔ مفاصل کے علاوہ۔ دمہ۔ رعشہ۔ درد دل۔ کالی کھانسی۔ سعال نزلی۔ سرطان الرحم۔ مستورات کے ایام ماہواری کا درد۔ کثرت کار کے بعد کی تھکان۔ پستی کے لئے مجرب ہے۔

ترکیب استعمال روزانہ یک یک گولی ۴۔ ۴ گھنٹہ کے بعد دن بھر میں ۴ دفعہ اور وجع مفاصل میں دو۔ دو گھنٹہ کے بعد دن بھر میں ۸ خوراک ہمراہ آب تازہ۔

پرہیز۔ ترشی۔ بادی۔ آچار۔ سرد اشیاء۔ تیل وغیرہ۔

نسخہ:- پلوس اپی کاک ایک اونس، اکسٹراکٹ بلاڈانا دو ڈرام، اکسٹراکٹ ٹکسوامیکا ایک اونس سب کو باہم خوب حل کر کے دانہ جوار سے چھوٹی اور دانہ باجرہ سے کچھ بڑی گولیاں تیار کر کے چاندی کے ورق سے ملفوف کرلیں۔

(۲) اکسیر بخار

یہ شربت کے قسم کی دوا ہے۔ جو بخار کو روکتی بھی ہے اور دفع بھی کرتی ہے۔ دق کے سوا ہر قسم کے بخار کے لئے مجرب ہے۔ عموماً تیسرے دن بخار رک جاتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ بخار روکنے کے لئے بخار آنے سے چھ گھنٹہ بیشتر شروع کریں اور بقدر ایک چمچہ چاو یعنی ۴ ماشہ تازہ پانی ملا کر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک دیں۔

بحالت بخار ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے ایک ایک چمچہ بھر مذکورہ بالا طریقہ سے پلائیں۔

بچوں کو ۵ قطرے سے پندرہ قطرہ تک پانی یا دودھ میں ملا کر دیں۔

نسخہ:- لیکر امونیا ایسی ٹیٹس کنسنٹریٹڈ چار اونس۔ پٹاشئم نائٹراس دو اونس۔ سوڈا سے لی سلیس دو اونس۔ پٹاس برومائڈ دو اونس۔ ٹنکچر کیپاسی بس انڈیکا دو اونس۔ زعفران یک تولہ۔ شکر سفید (قند بمبئی) تین ثار پانی ڈیڑھ ثار۔

ترکیب تیاری اول شکر کا خوب گاڑھا قوام تیار کرلیں اور زعفران حل کرلیں پھر دوا نمبر ۳ و ۴ کو اچھی طرح ملالیں بعد میں دوا نمبر ۱ و ۲ کو ملا کر رکھ لیں۔ ادویہ ملانے سے قوام ذرا رقیق ہوجاتا ہے پھر شیشوں میں بھرلیں۔

(۳) **اکسیر البدن** یہ بڑا خوش ذائقہ شربت ہے۔ اور بچوں کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ لاغر اور کمزور بچے بہت جلد موٹے تازے اور قوی ہو جاتے ہیں۔ جو بچے پٹھوں اور ہڈیوں کی کمزوری کی وجہ چل نہیں سکتے اس کے چند روزہ استعمال سے چلنے لگتے ہیں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں پلانے سے دانت بلا تکلیف آسانی سے نکلتے ہیں۔ عام قوت اور فربہی کے لئے بحالت صحت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ عورتوں کے لئے بھی یہ شربت بہت مفید پایا گیا ہے۔ جنین کی حفاظت کرتا ہے۔ اسقاط کو روکتا ہے۔ جن کے حمل اکثر ساقط ہو جایا کرتے ہوں ان کے لئے یہ شربت خاص طور پر مفید ہے۔

ترکیب استعمال بچوں کو یک چمچہ چائے کا ماں کے دودھ میں ملا کر دن میں تین خوراک دیں۔

عورتوں کے لئے۔ چاء کا بڑا چمچہ بقدر ایک تولہ یا ۹ ماشہ فی خوراک ۵ تولہ دودھ ملا کر صبح و شام دیں۔

نسخہ (۱) کیلسیم ہائپو فاسفیٹ دو اونس (۲) کن سن تھر سٹیڈ فاسفورک ایسڈ دو ڈرام (۳) شکر ۲۰ تا (۴) آب باراں یا آب مقطر ۲۰ اونس (۵) رنگ کچینیل ایک اونس۔

ترکیب تیاری اول دوا نمبر ۱ کو پانی میں ملا لیں پھر اس میں شکر ڈال کر شربت کا قوام درست کر لیں اور سرد ہو جانے کے بعد دوا نمبر ۲ ملائیں آخر میں رنگ ملا کر رکھ لیں۔

(۴) **اکسیر النساء** ۔ یہ گولیاں اکثر رحمی بیماریوں کی مجرب اور موثر دوا ہے۔ رحم کی عام خرابی کو دور کرنے کے علاوہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی۔ درد رحم۔ ملحقات رحم کا درد۔ حیض کے رک رک کر آنے اور درد سے آنے کو دور کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال ۔ ایام شروع ہونے سے ایک ہفتہ پیشتر سے شروع کریں اور ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ صبح۔ دوپہر۔ شام پانی سے کھائیں۔ ایام جاری ہونے پر استعمال ترک کر دیں اسی طرح دو چار ماہ استعمال کرنے سے رحم کی سب خرابیاں جاتی رہتی ہیں۔

نسخہ :۔ پلوس ایلوزایٹ مر نصف اونس۔ صبر زرد ڈیڑھ تولہ۔ جاؤ شیر چھ ماشہ، حب الغار چھ ماشہ بہروزہ خشک چھ ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ امونیا کاربوس چھ ماشہ۔ انٹی فبرین چھ ماشہ۔ سوڈا بائی کارب چھ ماشہ۔ رب ربب بورڈ نصف اونس۔

ترکیب تیاری اجزائے کوفتنی کو باریک پیس کر حلیٹ اجزا کو پانی میں حل کر کے باقی سب ادویہ کو ملا کر خوب حل کریں اور دانہ نخود کے برابر گولیاں تیار کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر رکھیں۔

(۵) **برساتی** ملک دکن میں عام طور پر یہ عمل رائج ہے کہ مرگ لگنے کے دن یعنی موسم برسات کے آغاز کے روز ہینگ۔ و شیرہ کی ایک خوراک کھائی جاتی ہے جس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ آئندہ آنے والے سرد موسم کے مضر اثرات سے آدمی بچا رہتا ہے اس غرض کے لئے بورڈ نے یہ گولیاں تجویز کی تھیں۔ جس کے کئی سال کے تجربہ سے ثابت ہوا کہ اس غرض کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں: اس کے علاوہ اکثر اعصابی امراض جو برودت اور بلغم کی

زیادتی کی وجہ سے عارض ہوا کرتے ہیں۔ ان کے لئے بہت مفید ہیں مثلاً فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا۔ دمہ وغیرہ۔

ترکیب استعمال مرگ لگنے کے روز جو عموماً ماہ امرداد کی دوسری کو لگا کرتا ہے بڑے آدمی کو دو گولی اور بچوں کو ایک گولی پانی سے کھلا دیں۔

دوسرے امراض کے لئے دو دو یا تین تین گولی حسب قوت و عمر مریض دن بھر میں ۳ خوراک ماء العسل یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

نسخہ۔ بچھناک سفید مدبرہ بہ شیر گاؤ۔ شنگرف رومی۔ سہاگہ تبلیہ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ ہر ایک ہموزن باریک پیس کر حسب ضرورت پان کے رس میں اچھی طرح حل کر کے چھوٹی جوار کے برابر گولیاں تیار کریں۔

(۶) **تریاق الامراض** سر سے پاؤں تک کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔ خارجی اور داخلی دونوں طرح سے مستعمل ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ درد سر۔ درد شکم۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ کثرت اسہال۔ پیٹ کا درد مروڑ میں کارآمد ہے۔ بچھو کے زہر کو جلد کم کرتا ہے۔ بخار کی تیزی اور دانت اور کان کے درد کو فوراً سکون دیتا ہے۔ بواسیر کے مستوں پر پھریری سے لگانے سے درد اور بےچینی کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۲ سے ۵ قطرہ تک بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ کان میں چند قطرے کسی تیل میں ملا کر نیم گرم ٹپکائیں دانت پر روئی کے پھایہ سے لگائیں۔ بواسیر پر بھی روئی کی پھریری سے لگائیں۔

نسخہ۔ کافور ۲ تولہ۔ ست پودینہ ایک تولہ۔ ست اجوائن ایک تولہ سب کو شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں تھوڑی دیر میں حل ہو کر سیال تیار ہو جائیگا۔ اس میں رنگ درست کرنے کے لئے روغن دارچینی ملالیں۔

(۷) **تریاق الکبد** جگر کی اصلاح کے لئے یہ تریاق بہت مفید اور مجرب ہے۔ ضعف جگر سے اگر اسہال آرہے ہوں بھوک بند ہو گئی ہو۔ جسم میں خون کی کمی ہو گئی ہو۔ مقام جگر پر سختی معلوم ہوتی ہو تو اس کے لئے فائدہ مند ہے۔

ترکیب استعمال بقدر ۲ ماشہ تا ۴ ماشہ ہمراہ شربت حب الآس عرق کاسنی یا دیگر کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ دن بھر میں ۳ خوراک کافی ہیں۔ اگر دوسری ادویہ بھی زیر استعمال ہوں تو فی خوراک ایک ماشہ ہی کافی ہے۔

نسخہ۔ قرفتہ الطیب دو تولہ، سنبل الطیب دو تولہ، حب بلسان دو تولہ، سلیخہ دو تولہ، جوزبوا ۵ عدد الائچی سفید ایک تولہ، لونگ، مانمیوں، شیطرج ہندی۔ اکلیل الملک، نارمشک، بسباسہ ہر ایک ایک تولہ، بزنگ کابلی ڈیڑھ تولہ، زراوند گرد چھ ماشہ، ریوند چینی چھ ماشہ۔ اشنہ چھ ماشہ، ہلیلہ سیاہ بریان بہ روغن زرد اڑھائی تولہ، پوست ہلیلہ کابلی اڑھائی تولہ، پوست بلیلہ اڑھائی تولہ، حب الآس ڈیڑھ پاؤ سب کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔

(۸) **تریاق المعدہ** بھوک کی کمی۔ ثقل معدہ اور سوء ہضمی وغیرہ معدہ کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔

ترکیب۔ ایک چٹکی یا ۲ رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی سے کھائیں۔ غذا کے بعد بغرض ہضم اور قبل غذا

نسخہ:۔ اجوائن دیسی پاؤ تار - نوشادر آدھ پاؤ - تیزاب گندھک چھ ماشہ، اجوائن اور نوشادر کو پیس کر تیزاب ڈال کر حل کر کے رکھ لیں ایک ہفتہ کے بعد استعمال شروع کریں۔

(۹) **تریاق النزلہ** سردی اور بلغمی مادہ کی زیادتی کی وجہ سے زکام اور نزلہ ہمیشہ ستایا کرتا ہو اور بار بار نزلہ کا حملہ ہوا کرتا ہو۔ سر وزن معلوم ہو گلے میں خراش۔ رطوبت کی ریزش سے تکلیف کا سامنا ہو تو یہ تریاق بہت جلد ان تکالیف کو دور کر دیتا ہے۔ چند دن مسلسل استعمال کرنے سے دائمی اور مزمن نزلہ سے بھی نجات مل جاتی ہے۔

ترکیب استعمال۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک بوقت خواب ہمراہ آب نیم گرم یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں

نسخہ مع ترکیب تیاری۔ اسطوخودوس دو تولہ، گل گاؤزبان تین تولہ۔ تخم مورد تین تولہ، کشنیز خشک تین تولہ۔ تخم کاہو چھ تولہ کوکنار نو تولہ، گل سرخ ڈیڑھ تولہ، کشنیز خشک ڈیڑھ تولہ ان سب کو شب میں ۵ ثار گرم پانی میں بھگا کر رکھیں صبح جوش دیں جب دو حصہ پانی خشک ہو کر ایک حصہ رہ جائے تو مل چھان کر دو سیر مصری سفید ملا کر قوام درست کریں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد حسب ذیل ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر ملا دیں اور تین روز کے بعد استعمال شروع کریں (ادویہ۔ بزرالبنج سفید نو ماشہ تخم خشخاش سیاہ ۵ تولہ۔ تخم خشخاش سفید بارہ تولہ، رب السوس ڈیڑھ تولہ، نشاستہ بریاں ڈیڑھ تولہ۔ صمغ عربی اڑھائی تولہ۔ کتیرا اڑھائی تولہ۔ مرکی ڈیڑھ تولہ۔

(۱۰) **جوارش جامع المنافع** اس جوارش کے بہت سے منافع ہیں اور ایک سمجھ دار طبیب اس کے اجزاء کو مد نظر رکھ کر کئی کام لے سکتا ہے۔ جوارش جالینوس میں چند اجزاء کا اضافہ کر کے اس کو اکسیر النفع بنا دیا گیا ہے یہ جوارش مقوی باہ اعلیٰ درجہ کی ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ معدہ۔ جگر اعضاء انہضام کے فعل کو قوت دیتی اور تیز کرتی ہے۔ ریح البواسیر کی دافع ہے۔ ریاح کی کثرت کو توڑتی ہے۔ سوء ہضمی اور کثرت بول اور دوسرے سردی کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۲ یا ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ یا عرق بادیان غذا سے پیشتر یا بعد ہر صورت سے کھا سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ سنبل الطیب، دانہ الائچی کلاں۔ سلیخہ، دارچینی، خولنجان، لونگ، ناگرموتھ، زنجبیل، مرچ سیاہ، دار فلفل، قسط شیریں، عود بلسان، حب بلسان۔ اسارون تخم مورد، جرائیتہ شیریں، زعفران ہر ایک ایک تولہ مصطگی رومی دو تولہ، فرفیون یک تولہ۔ جدوار چھ ماشہ۔ عود صلیب نو ماشہ، جنطیانا رومی نو ماشہ مایہ شتر اعرابی چھ ماشہ، لوزیدان چھ ماشہ، شہد خالص یک ثار۔

(۱۱) **جوارش قولنج** - قولنی کے درد بسول اور رم زائدہ اعور یعنی (اپنڈی سائٹس) میں موثر ہے قبض کو دفع کرتی ہے۔ ۲ گھنٹہ تک افاقہ نہ ہو تو دوسری خوراک بھی استعمال کریں۔

نسخہ:۔ گل معصفر پانچ تولہ، برگ شاہترہ تین تولہ، پوست ہلیلہ کابلی تین تولہ، ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔

آملہ منقی ۳ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ، کشنیز مقشر یک تولہ، برڈنڈی یک تولہ، صندل سفید تولہ، صندل سرخ تولہ برگ حنا خشک ۳ تولہ کشمش تین تولہ، شکر سفید یک ثار۔

ترکیب تیاری:۔ اول شکر کا شیرہ تیار کریں۔ پھر کشمش کا شیرہ ملا کر پکائیں اور سرد ہونے کے بعد باقی جملہ ادویہ باریک شدہ ملا کر اچھی طرح مخلوط کرلیں۔

(۱۲) **حافظ الصدر** :۔ یہ شربت سینہ اور حلق پر نزلہ کو گرنے سے روکتا ہے۔ بلغم کو پتلا کر کے اخراج کے قابل بناتا ہے۔ بلغمی دمہ اور کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ سخت سے سخت اور پرانی کھانسی بھی چند روز میں جاتی رہتی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں سب کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چائے کا ایک چمچہ تھوڑے سے گرم گرم پانی میں گھول کر دن بھر میں ۴ دفعہ چار چار گھنٹے کے وقفہ سے پلائیں۔ بچوں کو ۵ قطرے سے ۲ ماشہ تک دودھ یا نیم گرم عرق بادیان میں ملا کر۔

للنسخہ:۔ مع ترکیب تیاری۔ انجیر خشک، پرسیاؤشاں، برگ اڑوسہ خشک، زوفائے خشک، پوست خشخاش تخم خشخاش ہر ایک ۳ تولہ، گل بنفشہ کشمیری، تخم خبازی، تخم کتان، تخم کنوچہ، تخم میتھی، تخم خطمی ہر ایک دو تولہ، سپستان کلاں، مویز منقی، اصل السوس مقشر ہر ایک پانچ تولہ، گل نیلوفر ایک تولہ، بہدانہ چھ ماشہ، مصری چار سیر دواؤں کو شب میں گرم پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر شربت تیار کریں اور اول امیونیا بائی کارب چھ اونس حل کرلیں پھر ٹنگچر سے گا، ٹنکچر لوبیلیا، ٹنکچر سٹلا ہر ایک چھ اونس ڈال کر خوب ملالیں۔

(۱۳) **حب احمر تریاقی** ۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے اس کے ہمراہ موزوں معجون اور شربت اور عرق مناسب تجویز کیا جائے تو بہتر ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی دن بھر میں ۴ یا ۵ دفعہ۔

للنسخہ:۔ مغز گجگہ تازہ ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ، دارفلفل ۱ تولہ، گیرو سرخ ۱ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی سے چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

(۱۴) **حب اختناق الرحم** :۔ یہ گولیاں اختناق الرحم کے دوروں اور اعصابی تشنج میں بہت مفید ہیں رحم کی اعصابی خرابیوں کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ایک ایک گولی صبح دوپہر شام ہمراہ آب تازہ یا ۲-۲ گولی صبح و شام ہمراہ آب نیم گرم ۲ گھنٹے بعد غذا۔

للنسخہ:۔ کافور، حلتیت، جدوار، کونین سلفاس سوڈا سلے سلاس ہر ایک ایک تولہ دواؤں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

(۱۵) **حب استسقاء** :۔ استسقاء زقی اور لحمی میں بہت مفید ہے۔ بذریعہ اسہال مادہ کو خارج کر کے مرض کو دفع کرتی ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی دن میں ۳ دفعہ یا ۲-۲ گولی صبح اور شام ہمراہ قدرے آب نیم گرم یا عرق مکو نیم گرم۔

نسخہ: تخم حنظل تربد مجوف۔ حب النیل، برگ سنا مکی ہر ایک دو تولہ، پوست ہلیلہ زرد، شورہ قلمی، مغز بادام شیریں، مکو خشک، افسنتین رومی، سنبل الطیب، گل سرخ ہر ایک ایک تولہ، سب کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولی تیار کریں۔

(۱۶) **حب جریان خاص** - یہ گولیاں آلات تناسل کے عوارض کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔ جریان رقت، سرعت اور کثرت احتلام کو بےحد فائدہ دیتی ہیں۔ عورتوں اور مردوں دونوں کے سیلان مادہ کو دفع کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال: روزانہ ایک ایک گولی صبح، دوپہر شام یا ۲ گولی صبح ۲ شام ہمراہ شیر گاؤ۔

نسخہ: بزرالبنج دو تولہ، فرفیون، عاقرقرحا، فلفل سیاہ، دانہ ہیل خرد، دارچینی، عود قماری خام، جدوار خطائی، مصطگی رومی، جوزبوا، سنبل الطیب، صمغ عربی، درونج عقربی حب الغار، تخم کرفس، سعد کوفی، زرنباد، گل سرخ، تخم سداب، تخم فنجنکشت، تخم کاہو، شہدانج، ثعلب مصری، نانخواہ، لونگ، زعفران، افیون ہر ایک ایک تولہ ورق نقرہ یک گڈی، عرق گلاب بلخ شیشہ۔ دواؤں کو پیس کر زعفران اور افیون کو اول عرق میں حل کرلیں پھر ادویہ ملاکر اچھی طرح مخلوط کرکے گولیاں بقدر دانہ سرسوں کلاں تیار کرلیں اور ورق لپیٹ کر رکھیں۔

(۱۷) **حب جواہر خاص** - دل دماغ اور اعصاب کی قوت بڑھاتی ہیں۔ خفقان گرم کو دفع کرتی ہیں بخاروں کے بعد کی نقاہت اور کمزوری کو بہت جلد دور کرکے طاقت ور بناتی ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا عرق گاؤزبان یا عرق گلاب۔

نسخہ: زہر مہرہ اصلی ۳ تولہ، سنگ یشب سبز، بسد، عقیق سرخ، مرجان، طباشیر کبود ہر ایک سوا تولہ، برادہ صندل سفید میسوری تین تولہ، کہربائے شمعی اصلی ڈیڑھ تولہ، صدف مروارید ڈیڑھ تولہ، ورق نقرہ نو ماشہ، حجریات کو عرق بیدمشک اور گلاب میں خوب حل کرکے دیگر دواؤں کو باریک پیس کر سب کو ملاکر کئی پہر تک خوب حل کریں اور گولیاں بقدر دانہ جوار تیار کرلیں۔

(۱۸) **حب جواہر خمسہ** یہ گولیاں بدن کی عام کمزوری کو جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ دور کرکے اعصاب کو تقویت بخشتی ہیں۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اعضائے انہضام کے فعل کو قوی کرتی ہیں وقفہ وقفہ سے جو اکثر بخار آتا رہتا ہے اس کو بہت مفید ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک شام پانی سے ۲ گھنٹہ بعد غذا۔

نسخہ: رسکپور، سم الفار سفید، شنگرف رومی، پارہ مصفی، دارچینی، سب ہموزن لے کر عرق بیدمشک میں اس قدر حل کریں کہ ایک شیشہ جذب ہو جائے آخر میں جب گولی بننے کے لائق ہو جائے تو بقدر دانہ باجرہ گولیاں تیار کریں

(۱۹) **حب حیات بخش** ۔ یہ آتشک کے ہر درجہ کے لیے بہت قوی الاثر اور زود اثر دوا ہے ابتدائی جذام اور فساد خون کو بہت جلد اچھا کرتی ہیں ۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ ایک گولی صبح منقی یا بالائی میں رکھ کر پانی سے نگل لیں ۔ پرہیز ۔ ترشی ۔ تیل ، بادی ، وغیرہ ۔

نسخہ:۔ رسکپور ۶ ماشہ ، مردار سنگ ۳ ماشہ ، کشتہ گلابی ۳ ماشہ ، حب ملوک (جمالگوٹہ) ۲ عدد ۔ رسکپور کو شب میں شہد میں تر رکھیں صبح تھوڑا پانی ملا کر جوش دے کر چھان کر کے دوسری ادویہ کے ساتھ اچھی طرح ہفتہ کے ساتھ کھرل کریں اور شہد کی مدد سے گولیاں جنگلی بیر کے برابر تیار کر لیں ۔

(۲۰) **حب ذات الریہ** ۔ بچوں کے ڈبہ جس کو بدلی کی شکایت کہتے ہیں ۔ یعنی نمونیہ اطفال میں بہت ہی زود اثر ہے ۔ قے یا اجابت ہو کر فوراً مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے ۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں یا بچہ بڑا ہو تو پانی میں گھول کر دیں اگر چار گھنٹہ تک افاقہ نہ ہو تو دوسری خوراک بھی دے دیں ۔

نسخہ۔ مغز کرنجوہ ، مغز حب السلاطین مدبر ، زنجبیل ، عصارہ ریوند ، صبر سقوطری ، سقمونیا ولایتی جملہ ہموزن سب کو کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔

(۲۱) **حب سوزاک** نئے اور پرانے ہر قسم کے سوزاک اور پیشاب کی جلن اور سوزش کو دور کرتی ہیں ۔ مواد بہنے کو روکتی ہے ۔ احلیل کے زخم اور قرحہ کو مندمل کرتی ہیں ۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح ، دوپہر ، شام ، ہمراہ شربت بزوری معتدل یا دو گولی صبح ۲ گولی شام ہمراہ شربت مذکور ۔

نسخہ۔ کافور یک تولہ ، بلوس کیوبب یک اونس ۔ اکسٹراکٹ ہوساماس نیم اونس (۴ ڈرام) بالسم کوبی با (روغن بلسان) بقدر ضرورت تقریباً آدھا اونس سب کو باہم اچھی طرح حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا لیں ۔

(۲۲) **حب شری** پتی اچھلنے کی تکلیف کو کم کرتی ہے اس مرض میں صفراوی غلبہ سے جسم پر دھدوڑے نمودار ہو کر سخت کھجلی کا باعث ہوتے ہیں ۔

ترکیب استعمال ایک ایک گولی ۴ - ۴ گھنٹہ کے بعد ہمراہ آب تازہ

نسخہ:۔ ڈیکامالی ۲ تولہ ، فلفل سیاہ ۴ تولہ دونوں کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔

(۲۳) **حب المسک** ۔ بلغمی کھانسی اور نزلہ کے لیے خاص دوا ہے ۔ بہت جلد تکلیف رفع کرتی ہے ۔ بوڑھوں اور مرطوب مزاج والوں کے لئے نہایت مفید ہے ۔

ترکیب استعمال ۔ ایک ایک گولی ۴ - ۴ گھنٹہ کے بعد ہمراہ آب تازہ یا سکنجبین سادہ کے ساتھ ۔

نسخہ:۔ رب السوس تولہ، خشخاش سفید تولہ، نشاستہ گندم تولہ، افیون خالص تین ماشہ۔ زعفران خالص تین ماشہ، تخم دھتورہ ۴ تولہ، مشک خالص آدھا ماشہ، سب کو پیس کر عرق بادیان میں اچھی طرح حل کر کے دانہ جوار کے برابر گولیاں تیار کریں۔

(۲۴) حب مصلح جگر۔ طحال و جگر کی خرابی، ضعف کو دور کرتی ہیں۔ پرانے بخار کو جو جگر کی وجہ سے پیچھا نہ چھوڑتا ہو فائدہ دیتی ہے۔ ہاضمہ کے فعل کو درست کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی دن بھر میں ۴ دفعہ ہمراہ عرق کاسنی یا آب تازہ یا دوسرے مناسب بدرقہ سے

نسخہ:۔ ریوند خطائی ۱۰ تولہ، نوشادر دس تولہ، شورہ قلمی ۳۰ تولہ، فرائی ایٹ کوئنین سٹراس ایک اونس سب کو پیس کر پانی سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

(۲۵) حب منعش۔ حرارت عزیزی کو ابھارتی ہے۔ نزلہ کو روکتی ہے۔ اعصاب کو قوی کرتی ہے۔ امساک لاتی ہے۔ سستی کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ایک گولی صبح قبل غذا ہمراہ دودھ نیم گرم

نسخہ:۔ کچلہ مدبر ۲۰ تولہ، فلفل سیاہ، دار فلفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ، عنبر حبشی تین ماشہ دواؤں کو کوٹ کر ذرا سی مصری میں حل کر کے ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

(۲۶) حب مومیائی۔ اگر بعد فراغت جماع جسم میں کمزوری و تھکان محسوس ہوا کرتی ہو تو یہ گولیاں مزاج از سر نو بحال کر دیتی ہیں اور مزاج میں شگفتگی پیدا کرتی ہیں اور قوت بڑھاتی ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ بعد فراغت ایک یا ۲ گولی نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اگر دودھ میں ایک انڈا پھینٹ کر ملالیں تو بہت مناسب ہے۔

نسخہ:۔ مرمکی ۳ ماشہ، مصطگی رومی ۳ ماشہ، خولنجاں ۳ ماشہ، بہمن سرخ ۶ ماشہ، بہمن سفید ۶ ماشہ، قرنفل ۶ ماشہ، دار چینی ۶ ماشہ، لوبان ۶ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، عود ہندی ۶ ماشہ، رب السوس ۶ ماشہ، ابریشم ۶ ماشہ، مومیائی اصلی ۴ ماشہ، امیدہ سائلہ ۴ ماشہ سب کو باہم اچھی طرح حل کر کے چنے سے کچھ نکلتی ہوئی گولیاں تیار کریں۔

(۲۷) حب نقرس۔ نقرس، عرق النسا اور درد مفاصل کے لئے زود اثر اور مجرب ہے۔ چند روز کے متواتر استعمال سے اس تکلیف دہ مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب تازہ۔ **پرہیز۔** تیل، ترشی، آچار، انبارہ وغیرہ سے ضروری ہے۔

نسخہ:۔ کلونجی۔ بیخ کبر۔ مقل ازرق، عقرقرحا، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ، شیطرج، زنجبیل، نمک لاہوری، ہر ایک ایک تولہ، سورنجان شیریں ۱۱ تولہ سب کو پیس کر عرق بادیان میں اچھی طرح حل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔

(۲۸) **حب وجع مفاصل خاص** گٹھیا اور ہر قسم کے جوڑوں کے دردوں کو بہت جلد اچھا کرتی ہیں۔ پرانے سے پرانا مرض چند روز میں دفع ہو جاتا ہے۔ پہلے دن سے درد میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے۔

ترکیب استعمال - ۲ گولی صبح ۲ گولی شام ہمراہ آب تازہ یا ۳ گولی بوقت شب ہمراہ آب نیم گرم

پرہیز۔ تیل۔ ترشی وغیرہ۔

نسخہ:- صبر سقوطری ۱۰ تولہ، تربد مجوف ۱۰ تولہ، پوست ہلیلہ زرد تولہ، بوزیدان تولہ، انیسون تولہ، سقمونیا ولایتی ۲ تولہ، ہقل ارزق تولہ، سورنجان شیریں ۳ تولہ، سوڈا اصلی سلاس ایک اونس، سب کو پیس کر گندنا سبز کے عرق میں اچھی طرح حل کر کے نخود کابلی کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

(۲۹) **خمیرہ ادرک** ہاضمہ کو تیز اور درست کرتا ہے۔ ریاحی اثرات سے بدن کو پاک کرتا ہے۔ بدہضمی کو دور کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریح البواسیر والوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ قبل یا بعد غذا حسب ضرورت ہمراہ آب تازہ یا کسی مناسب عرق مثل عرق بادیاں، عرق پودینہ، یا عرق الائچی کے ساتھ۔

نسخہ۔ دانہ ہیل خرد، سونٹھ، شیطرج ہندی ہر ایک ۵ تولہ مرچ مرچ ۲۰ تولہ، نمک لاہوری ۱۲ تولہ آب ادرک ۵۰ تولہ آب لیموں ۱۰ تولہ، آب پودینہ سبز ۱۵ تولہ دواؤں کو پیس کر ہر سہ آب میں کھرل کر کے یکھوٹ کر جذب کریں۔ جب نرم خمیرہ سا بن جائے تو ظرف چینی یا روغنی ہنڈیا میں رکھیں۔

(۳۰) **خمیرہ زہر مہرہ** زہر مہرہ خطائی اصلی ۴ تولہ بنسلوچن کبود ۸ تولہ دانہ ہیل خرد ۲ تولہ زہر مہرہ کو عرق گلاب خالص میں گھس لیں پھر دیگر ادویہ کو پیس کر رکھ لیں۔ مصری ۷۰ کا شیرہ بنا کر گھوٹ کر سفید کرلیں ادویہ بالا ملا کر گھوٹ کر رکھ لیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی قے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔ معدہ کے اکثر عوارض کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر ۲ ماشہ ہمراہ عرق الائچی یا عرق بادیان ۲-۲ گھنٹہ کے بعد ۳ یا ۴ خوراک۔

(۳۱) **روغن دافع الالام** رگ پٹھوں کے دردوں کو کم کرتا ہے۔ اگر چوٹ لگنے سے ورم ہو گیا ہو یا عضلات میں سختی پیدا ہو گئی ہو تو اس کو تحلیل کرتا ہے۔ جوڑوں کے دردوں اور ورم کو بھی مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ روغن کو نیم گرم کر کے ہاتھ سے ہلکی ہلکی مالش کریں صبح و شام یہ عمل کریں۔

نسخہ۔ جٹاماسی۔ جائفل۔ مرچ سیاہ۔ سلیخہ۔ شیطرج ہندی۔ پیپلامول۔ آنبہ ہلدی۔ مین پھل، بلادر، قسط تلخ۔ زنجبیل۔ نرکچور۔ جرمل ولایتی۔ ہر ایک دو تولہ اول شیر گاؤ۔ بار میں پکائیں پھر اسی میں روغن کنجد ۲ بار خالص ڈال کر اتنا پکائیں کہ مائیت خشک ہو کر روغن رہ جائے چھان کر شیشہ میں رکھیں۔

(۳۲) **روغن سماعت کشا** اگر کانوں کو اونچا سنائی دیتا ہو یا بہرہ پن پیدا ہو گیا ہو۔ بشرطیکہ پیدائشی نہ ہو تو کان کی سماعت کھول دیتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دو یا تین قطرے نیم گرم صبح و شام کان میں ٹپکائیں۔ مگر اول کان کو برگ نیم کے نیم گرم جوشاندے سے دھولیں۔

نسخہ:۔ آب انار ترش ۱۰ تولہ، سرکہ انگور ایک تولہ، روغن گل ۱۰ تولہ، تینوں کو پکائیں جب خالص تیل رہ جائے تو مصطگی رومی چھ ماشہ، کندر چھ ماشہ ملا کر خوب حل کر کے رکھ لیں۔

(۳۳) روغن سوسنبری یہ خوشبودار تیل عام استعمال کے لئے بہت موزوں ہے۔ سر کے اکثر امراض مثلاً نزلہ، درد سر دائمی، بیخوابی، دماغی تھکان کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں بینائی کو قوت دیتا ہے بالوں کو چمکدار اور ملائم رکھتا ہے۔ انگریزی تیلوں کی طرح بالوں کو جلد سفید نہیں کرتا۔

ترکیب استعمال:۔ حسب معمول عام طور تیل کی طرح بالوں میں لگائیں۔

نسخہ:۔ رتن جوت ۵ تولہ، لونگ ۲ تولہ، برادہ صندل سفید ۲ تولہ، بالچھڑ ۲ تولہ، ناگرموتھا، دانہ ہیل کلاں، دارچینی، جوزبوا، جوتری، اگر غرقی، زرنباد، نرکچور، سگند بالا، ہنگنہ بابری، سگند کوکلا، آملہ خشک تخم تر، زردرد گلنار فارسی، پوست انار، پوست بلیلہ، بلیلہ سیاہ، ناگیسر، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک ۲ تولہ اول دواؤں کو رات کو پانی میں بھگا کر صبح جوش دیں پھر روغن نارجیل ۱۰ مار روغن کنجد اتار ڈال کر ہنڈی کا منہ بند کر کے دھیمی آنچ پر پکائیں اور ٹھنڈا ہونے دیں بعد میں تیل نتھار کر شیشہ میں بھر لیں۔

(۳۴) روغن طرش و وقر یہ تیل کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ کان کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ بھنبھیوں کو دفع کرتا ہے۔ کان کی آوازیں اور کم سنائی دینے کو دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲۔۲ قطرے نیم گرم صبح و شام کان میں ٹپکائیں اول کان میں نیم کے پتوں کا بھپارا دے لیں تو مناسب ہے۔

نسخہ:۔ اسپند سوختنی دس تولہ، بزرالبنج دس تولہ، روغن کنجد پاؤ سیر حسب دستور روغن تیار کر لیں

(۳۵) سفوف مسمن بدن اطفال یہ سفوف بچوں کے سوکھے مسان کی شکایت میں بہت مفید ہے۔ جو بچے بیحد لاغر ہوتے ہیں اور بدن پر دبلے پن کی وجہ سے جلد بدن ڈھیلی پڑ کر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ان کے لئے بہت سودمند ہے۔ اس سے بچے چند ہی دنوں میں موٹے تازے اور تندرست ہو جاتے ہیں۔ اگر پتلے دست آتے ہوں تو بند ہو جاتے ہیں۔ دودھ اچھی طرح ہضم ہونے لگتا ہے۔ تندرست بچوں کو اگر استعمال کیا جائے تو خوب چاک چوبند ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سال کی عمر تک ایک ماشہ، دو سال کی عمر تک ۲ ماشہ تین سال کی عمر کے بعد ۳ ماشہ کے ۲ حصہ کر کے دودھ میں گھول کر دن میں تین بار کھلائیں۔

نسخہ:۔ اسگند ناگوری ۲۰ تولہ، بہمن سفید ۵ تولہ، مصری سفید ۲۵ تولہ سب کو پیس کر باریک سفوف بنا کر رکھیں۔

(۳۶) سفوف منقی شیریں یہ سفوف بچوں، اور بڑوں کی قبض کو بلا مضرت دفع کرتا ہے بوجہ میٹھا ذائقہ خوشگوار ہونے کے بچے بڑی رغبت سے کھا لیتے ہیں۔ جن بچوں کو اجابت کھل کر نہ آنے کے سبب پیٹ کا پھولنا۔ شکم کا بڑھتے چلے جانا اور سینہ میں بلغم جمع ہونے کی شکایت ہو ان کے لئے بیحد مجرب ہے۔ معدے پر کسی قسم کا بار نہیں ہوتا۔ پیچ مروڑ کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اجابت سہولت سے بافراغت آجاتی ہے۔ بچوں کے لئے تو اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ معدہ کے اکثر امراض کا محافظ ہے۔ سُدوں کو کھولتا ہے۔ پرانا دردِ سر۔ مرگی کے دورے۔ نزلہ اور پرانی کھانسی۔ پرانے بخار جن میں اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ گردہ کا درد۔ قولنج۔ استسقاء۔ یرقان اور اکثر امراض دماغی اور اعصابی کے لئے بہت بہتر چیز ہے۔

ترکیب استعمال:۔ شیر خوار بچوں کو تین رتی سے ایک ماشہ تک بلحاظ عمر اور کم سن بچوں کو ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ بڑوں کو ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک نیم گرم پانی سے یا دودھ سے دیں۔

نسخہ:۔ ریوند چینی ۲۰ تولہ، زہر مجوف ۵ تولہ، مصری سفید ۲۵ تولہ، سب کو پیس کر اچھی طرح حل کر کے رکھیں۔

(۳۷) سفوف گھٹی اطفال یہ سفوف بچوں کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ جو بچے دودھ ڈال دیتے ہیں اور عموماً ان کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ دودھ رغبت سے نہیں پیتے ان کے لئے بہت مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے اور اگر دودھ پلانے والی کو کھلایا جائے تو دودھ کی اصلاح ہوتی اور بچے تمام معدی امراض مثل نفخ شکم، بدہضمی وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ ۲ رتی سے ایک ماشہ تک حسب عمر اطفال ماں کے دودھ میں گھول کر دیں دودھ پلانے والی کو ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک نیم گرم پانی سے رات کو قبل خواب دیں۔

نسخہ:۔ نمک طعام۔ نمک لاہوری، نمک منہاری۔ سہاگہ بریاں، نوشادر، برگ سنا مکی، جا کسو، مقشر سونف، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، برگ پودینہ خشک، دانہ الائچی سفید، دانہ الائچی سرخ بادبرنگ، گل سرخ، پوست ہلیلہ، نخود خام، زیرہ سیاہ، آملہ خشک، نمک سیاہ، نرکچور، زیرہ سفید، سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔

(۳۸) سنون مستحکم دندان ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا اور دانتوں کو ہلنے سے باز رکھتا ہے۔ مسوڑھوں اور دانت کے درد کو کم کرتا ہے۔ خون۔ پیپ۔ بہنے کو زائل کرتا ہے۔ دائمی استعمال دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ روزانہ منہ دھوتے وقت معمولی منجن کی طرح استعمال کریں اور ضرورت اور تکلیف کے وقت صبح شام دونوں وقت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں کچھ دیر کے بعد کلی کریں۔

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، پوست آملہ، فلفل سیاہ، دار فلفل، زنجبیل، نمک سیاہ،

نمک لاہوری، نمک خوردنی، سیندھالون، مازو سبز، پتنگ کی لکڑی، توتیا سبز بریان ہر ایک مساوی وزن میں کر منجن تیار کرلیں۔

(۳۹) **شربت برگ انگور** گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو نکالتا ہے۔ پیشاب صاف لاتا ہے۔ آلات بول کو مواد فاسدہ سے پاک کرتا ہے۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ شربت میں عرق مکو یا عرق شاہترہ ۱۰ تولہ ملاکر صبح نہار منہ اور شام کو قبل مغرب پی لیا کریں۔

الاجزاء:- کلتھی ۵ تولہ، خارخسک دس تولہ، پرسیاوشاں ۷ تولہ، تخم خربوزہ ۵ تولہ، بادیان نیم کوفتہ تین تولہ، برگ انگور تازہ چالیس تولہ، شکر سفید تین ثار، اول دواؤں کو رات میں ۶ ثار گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر جب آدھا خشک ہوجائے تو مل چھان کر شکر ملاکر قوام درست کرلیں۔

(۴۰) **شربت ملین جدید** یہ شربت قلیل مقدار خوراک ہونے کے علاوہ بلا کسی تکلیف کے صاف اور کھل کر اجابت لاتا ہے۔ اور طبیعت کو بحال رکھتا ہے۔ ذائقہ بہت اچھا ہے۔ نازک مزاج اشخاص بھی بلاتکلف استعمال کرسکتے ہیں۔ معدہ اور امعاء کے فعل کو کمزور نہیں کرتا۔ اور ان کو مواد ردیہ سے پاک رکھتا ہے۔ دائمی قبض والے جو گوناگوں تکالیف میں مبتلا رہا کرتے ہیں۔ ان کے لئے تو نعمت ہے۔ چند روز کے استعمال سے خود بخود اجابت آنے لگتی ہے۔ مزاج میں شگفتگی اور بحالی پیدا ہوجاتی ہے۔

ترکیب استعمال۔ شیر خوار بچوں کو اور کم سن اطفال کو حسب عمر و ضرورت دس بارہ قطرے یا چائے کا چمچہ یا چمچہ بھر شربت دودھ میں ملاکر پلائیں۔ بڑوں کو سوتے وقت ایک یا دو چمچہ بھر شربت تین تولہ گرم پانی ملاکر دیں۔

الاجزاء:- سناکی ایک ثار، مویز منقی آدھا سیر، شکر ۲ ثار، کاسکارا کالوسنتھ (حنظل کا میٹھا رب) ایک اونس،

ترکیب تیاری۔ اول سنا اور مویز کو ۴ ثار گرم پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح جوش دیں جب نصف پانی خشک ہوجائے تو مل چھان کر شکر ملاکر شربت کا قوام تیار کرلیں جو ذرا گاڑھا رہے۔ سرد ہونے کے بعد کاسکارا مذکور ڈال کر اچھی طرح مخلوط کرکے شیشوں میں بھرلیں۔

(۴۱) **شربت جدری** یہ شربت بچوں کی چیچک اور خسرہ دونوں میں بحالت مرض اور بطور حفظ ما تقدم دے سکتے ہیں۔ مرض کے موسم میں اس کے استعمال سے بچے حملہ مرض سے محفوظ رہتے ہیں اور حملہ بہت کمزور ہوتا ہے اور بغیر کسی تکلیف اور بے چینی کے مرض اپنا دور پورا کرلیتا ہے۔ بحالت مرض احشاء رئیسہ اور اعضائے انہضام اس کے مضر اثرات کی تکلیف سے امن میں رہتے ہیں۔ بہت آسانی سے مدت مرض پوری ہوجاتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چھوٹے بچوں کو ایک چمچہ چائے برابر دودھ میں گھول کر دن میں تین دفعہ بڑے بچوں کو ایک یا دو چمچہ دودھ یا پانی میں ملا کر دیں۔

النسخہ:۔ خوب کلاں ۴۰ تولہ، مویز منقی ۲۰ تولہ، اصل السوس ۱۰ تولہ، زنجبیل ۲۰ تولہ سب کو ۲ تار گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب دو حصہ پانی خشک ہو کر ایک حصہ رہ جائے تو مل چھان کر ڈیڑھ ۱/۲ شکر ڈال کر قوام گاڑھا شربت کا تیار کر لیں۔

(۴۲) ضماد برص برص ابیض اور فساد خون سے جلد بدن پر بدنما سفید داغ پیدا ہوجاتے ہیں اس کے لئے یہ ضماد بہت مجرب ہے۔ چند روز کی مداومت سے رنگت جلد برابر ہوجاتی ہے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر ضرورت عرق لیموں میں اچھی طرح حل کر کے لیپ کر دیا کریں۔

النسخہ:۔ سونا مکھی دو تولہ، نوشادر ۲ تولہ، سجی کھار، بابچی، شونیز، ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہوگا۔

(۴۳) طلاء احمر داخص یہ طلاء ضعف عضو مردمی کے لئے خواہ کسی بدعنوانی کی وجہ سے ہو یا زیادتی عمر کے سبب سے بہت مفید اور مجرب ہے۔ اعصاب کی خرابی کو دور کر کے اصلی حالت پر لاتا۔ قضیب کی کجی اپستی کو دفع کر کے قوت لاتا ہے۔ مایوس مریضوں کے لئے تریاق ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چنے کے برابر لے کر عضو خاص کی پشت پر انگلی سے آہستہ آہستہ ملیں اور پان گرم کر کے باندھیں۔ دو تین روز تک مسلسل لگانے سے کچھ بثور نمودار ہوں گے اس وقت استعمال موقوف کر کے بثورات پر مسکہ لگاتے رہیں۔ چند مرتبہ لگانے سے بثور خشک ہو جائیں گے۔ اس کے بعد حسب مذکور بالا ترکیب سے مالش کریں اسی طرح چند مرتبہ لگانے اور بثور آنے پر چھوڑنے سے کجی۔ لاغری۔ نرمی سستی وغیرہ دور ہو جائے گی۔ دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کیا جائے بلکہ استعمال موقوف کرنے کے ایک ہفتہ تک پرہیز رکھا جائے تاکہ پائدار قوت برقرار رہے۔

النسخہ:۔ موم کافوری ۱۰ تولہ، مغز حب السلاطین یک تولہ، نوشادر تولہ، شنجرف رومی تولہ، روغن گاؤ خالص ۱۰ تولہ، سب کو اچھی طرح حل کر کے رکھ لیں بس تیار ہے۔

(۴۴) طلاء ملذذ اس طلاء کے لگانے سے عضو کی سختی برقرار رہتی ہے اور جماع میں فریقین کو لذت حاصل ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ۲ یا تین رتی عضو کے اوپر اور اطراف ہلکی ہلکی مالش کریں۔ حشفہ اور نیچے کی سیون چھوڑ دیں۔ جب انتشار کامل ہو تو مشغول ہوں۔

النسخہ:۔ عروسک یعنی بیر بہوٹی ۲ تولہ، عطر قرنفل یک ماشہ دونوں کو روغن چنبیلی ۴ تولہ میں اچھی طرح حل کر کے رکھ لیں۔

(۴۵) قرص دلکش حلق کی خشونت اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ گاڑھے بلغم کو نرم کرکے خارج کرتا ہے۔ سینہ اور حلق کی خرخراہٹ کو دور کرکے آواز کو صاف کرتا ہے۔ خشک کھانسی کے لیئے بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک قرص منہ میں رکھ کر گھولیں اور رس نگلتے جائیں دن بھر میں ۴ یا ۵ قرص کافی ہیں۔

للنسخہ:۔ کتیرا، صمغ عربی، رب السوس، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، نشاشتہ، مصری ہر ایک دو تولہ سب کو پیس کر باہم ملا کر کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر قرص تیار کرلیں۔

(۴۶) کاجل حاذق آنکھ کے آشوب (آنکھ آجانا) درد، سرخی، ورم پردہ ملتحمہ کو بہت جلد دور کردیتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ صبح وشام دو وقت لگائیں۔

للنسخہ:۔ مسکہ ۵ تولہ پھٹکڑی کھیل کردہ دو تولہ افیون خالص ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری۔ درخت نیم کا ایک تازہ اور سیدھا ڈیڑھ گز لمبا ڈنڈا لے کر اس کے ایک سرے پر ایک بڑا پیسہ تانبے کا آگ میں خوب گرم کرکے جما لیا جاوے پھر ایک کٹورا کانسی یعنی پھول کا لے کر اس میں سب ادویہ مخلوط کرکے ڈالیں اور ڈنڈے سے اس قدر رگڑیں کہ سب دوا کا رنگ سیاہ کاجل کی مانند ہوجائے بس تیار ہے حفاظت سے رکھیں۔

(۴۷) کلید عشرت بعد میں جس کا نام کلید مراد قرار پایا۔ یہ وہ گولیاں ہیں جن سے اگر شباب کا زمانہ نہ بھی ہو تب بھی لطف شباب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تقویت باہ میں عجیب وغریب اثر رکھتی ہیں۔ نعوظ کی شدت اور خواہش جماع کی زیادتی اور ہیجان باہ کی کیفیت طاری ہوجانے سے عالم شباب کا لطف آنے لگتا ہے۔ امساک اعلیٰ درجہ کا اور سرعت انزال کی شکایت مفقود ہوجاتی ہے۔ غرض قوت باہ کی بے نظیر گولیاں ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ دودھ نیم گرم۔ امساک کے لیئے ایک گولی اول شام دوسری گولی ایک گھنٹہ قبل پانی سے کھالیں اور لذت کا مشاہدہ کرے۔

للنسخہ:۔ ایکسٹراکٹ نکسوامیکا (جوہر کچلہ) کیانی بس انڈیکا ہر ایک ایک اونس ارگوٹین آدھا اونس تخم حرمل ولایتی چار تولہ، افیون خالص یک تولہ، اول تخم کو باریک پیس لیں پھر ایک ایک دوا ملاتے جائیں اور اور حل کرتے جائیں۔ جب سب اچھی طرح حل ہوکر یکجان ہوجائیں تو چنے کے برابر گولیاں تیار کرکے ورق نقرہ لپیٹ کر رکھیں۔

(۴۸) لعوق ضیق النفس سانس کی تنگی اور بلغم کی زیادتی اور غلاظت کو دفع کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ سینہ سے مواد کو صاف کرتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک ماشہ منہ میں رکھ کر گھولیں اور لعاب نگلتے جائیں۔

نسخہ:۔ تخم کتان یعنی السی ۲۰ تولہ، فرد ما ما دس تولہ، مغز بادام شیریں مقشر دس تولہ، سب کو خوب پیس کر حل کرکے شہد خالص ۴۰ مارمیں اچھی طرح کھرل کرکے ملا کر رکھیں۔

(۴۹) لعوق نزلی

سینہ پر مادہ نزلوی کے گرنے کی مانع ہے اور گرے ہوئے مادہ کو نرم کرکے نکالتی ہے۔ کھانسی اور آواز کے بھاری پن کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک ماشہ منہ میں رکھ کر گھولتے رہیں۔ دن بھر میں ۵ یا ۶ خوراک کافی ہے۔

نسخہ:۔ سپستان کلاں ۱۰ تولہ، مویز منقی ۱۰ تولہ، اصل السوس مقشر ۱۰ تولہ، مغز املتاس پاؤ ثار سب کو رات کو ڈیڑھ ثار پانی گرم کرکے بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر دو حصہ پانی خشک ہونے کے بعد مل چھان کر دو سیر سرخ شکر ملا کر قوام درست کریں۔ سرد ہونے کے بعد صمغ عربی پاؤ ثار، کتیرا پاؤ ثار، رب السوس ۴ تولہ پیس کر ملا کر رکھیں۔ تیسرے روز استعمال شروع کریں۔

(۵۰) معجون اکسیر البدن

اعضائے رئیسہ کو تقویت دیکر بھوک خوب لگاتی ہے جسم میں خون کی تولید خاطر خواہ ہونے لگتی ہے۔ ہر قسم کے جراثیم کو جسم میں سے تباہ کرکے خارج کردیتی ہے۔ بدن کو طاقتور اور مضبوط بناتی ہے۔ چند روز میں بدن کا رنگ سرخ و سفید ہوجاتا ہے۔ چہرہ بارونق ہوجاتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک حسب برداشت مزاج دودھ کے ساتھ کھائیں۔ غذائیں مرغن اور ملائی مسکہ معمول سے زیادہ استعمال کریں۔ پیاس کے وقت دودھ زیادہ پیا کریں۔

نسخہ:۔ گندھک آملہ سار، دو تولہ کو روغن مسکہ خالص پاؤ ثار میں پکائیں پھر الائچی دانہ دو تولہ اور زنجبیل پاؤ ثار کو خوب باریک پیس کر سب کو ملا کر حل کریں اور شہد خالص دو ثار کف گرفتہ میں مخلوط کرکے معجون تیار کرلیں۔

(۵۱) معجون عشرت افزا

یہ معجون بھی مقوی باہ ہے۔ دل دماغ، جگر کو قوی کرتی ہے۔ جریان، کثرت احتلام کے لئے مجرب ہے۔ دماغی محنت کرنے والے طلباء، وکلاء اور حسابی کام کرنے والے نیز مجلوقین کے لئے بہترین دوا ہے۔ دماغ میں تازگی بخشتی ہے

ترکیب استعمال۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ ہمراہ آدھ پاؤ دودھ یا تازہ پانی سے کھائیں۔ اگر چالیس روز مسلسل استعمال کرلی جائے تو اعضاء رئیسہ میں خالص قوت پیدا ہوجاتی ہے۔

پرھیز۔ ترشی آچار۔ زیادہ گرم اور زیادہ سرد چیزیں نیز جماع اور چاء نوشی سے محترز رہنا بہتر ہے۔

نسخہ:۔ ثعلب مصری ۱۰ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر (تیس تولہ) لونگ ۱۰ تولہ، دانہ الائچی خرد ۱۰ تولہ، دارچینی تولہ، جائفل تولہ، تخم زردک بریاں سات تولہ، زعفران تولہ، مصری ۳۰ تولہ، شہد خالص ۳۰ تولہ، ورق نقرہ پاؤ دفتری۔

ترکیب تیاری۔ دواؤں کو پیس کر مغزیات کو عرق گاؤزبان یا گلاب میں حل کرکے مصری اور شہد کا قوام تیار کریں اول زعفران عرق گلاب میں حل کرکے ملائیں پھر مغزیات اچھی طرح ملا کر تھوڑی دیر انگاروں پر رکھیں تاکہ بھاپ سے مائیت خشک ہوجائے پھر اتار کر سرد ہونے کے بعد ادویہ پسی ہوئی ملائیں۔

(۵۲) معجون یحیی بن خالد

یہ معجون ہر قسم کے درد مفاصل کو دور کرتی ہے۔ گٹھیا بائی اور متقدم جوڑوں کو بہت مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بوقت شب ہمراہ آب نیم گرم۔

پرہیز۔ تیل۔ ترشی اور زیادہ سرد اشیاء سے ضروری ہے۔

نسخہ:۔ اسارون، زنجبیل، زیرہ سیاہ، دارفلفل، سورنجان شیریں، برگ سناکی، ہر ایک ۵ تولہ، شہد خالص ایک ثار ۱۰ تولہ، دواؤں کو پیس کر شہد میں مخلوط کر کے رکھیں دو ہفتہ کے بعد سے استعمال شروع کریں۔

(۵۳) مفرح حامض

صفراوی بخاروں میں۔ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔ منہ کا ذائقہ درست کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ قبض رفع کرتا ہے۔ صفرے کے جوش کو بجھاتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح، دوپہر، شام، ہمراہ ایک تازہ عرق کاسنی یا عرق گاؤزبان استعمال کریں

نسخہ۔ زرشک ۵ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، دانہ ہیل خرد ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، گل گاؤزبان ۵ تولہ، برادہ صندل سفید ۲ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، ریوند چینی تولہ، آب لیموں ۲۵ تولہ، آب تمر ہندی (املی) ۲۵ تولہ، شکر ۱۰ ثار، اول املی کو شب میں مناسب مقدار پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح مل چھان کر آب لیموں شریک کر کے شکر ڈال کر قوام شیرہ تیار کریں پھر زعفران حل کر کے سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ باریک پیس کر مخلوط کریں۔

(۵۴) مفرح زعفرانی

تپ دق، لازمی اور پرانے تپوں اور دستوں کے دفع کرنے میں عجیب التاثیر ہے۔ دل و دماغ کو فرحت پہنچاتا ہے۔ منہ سے تھوک میں خون آنے اور پرانی کھانسی کو دفع کرتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک دن بھر میں ۳ دفعہ ہمراہ تازہ پانی یا عرق برنجاسف یا عرق الائچی۔

نسخہ۔ ست گلو خانہ ساز ۲ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، اصل السوس ۳ تولہ، عاقرقرحا تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ، دانہ الائچی خرد ۲ تولہ، تخم خشخاش سفید ۵ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، مغز بادام شیریں ۵ تولہ، مغز تخم کدو ۵ تولہ پوست خشخاش ۵ تولہ، افیون تولہ، مرجان ۹ ماشہ، بسد ۹ ماشہ، کہربائے شمعی ۹ ماشہ، سرطان محرق ۳ تولہ، زعفران تولہ ورق نقرہ یک گڈی، شکر سفید ۱۰ ثار۔

(۵۵) مفرح نظام عنبری جواہر والا

دل و دماغ کو بیحد فرحت اور تقویت بخشتا ہے۔ معدہ جگر وغیرہ اعضائے انہضام کو قوی کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ تازہ خون پیدا کر کے بدن کو قوی کرتا ہے۔ طبیعت شباب کی سی جولانی پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ یا مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرے۔

نسخہ۔ درونج عقربی۔ عود غرقی۔ تخم گاؤزبان، گل گاؤزبان، زیرہ سفید، زرنجور، تخم کرفس، تخم کشوث، برگ جھاؤ، تخم فرنجمشک، برگ سداب خشک، زوفائے خشک، ہر ایک ۲ تولہ۔ زعفران ایک تولہ یاقوت رمانی ۵ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، مروارید ۳ ماشہ، بسد ۵ ماشہ، کہربا ۵ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ، عنبر اشہب چھ ماشہ، ورق نقرہ ایک گڈی۔ شکر سفید تین پاؤ، شہد خالص پاؤ ثار حسب دستور مذکورہ بالا تیار کریں۔

(۵۶) نرد سارق

اگر چوٹ لگنے یا گرنے پڑنے سے جسم کا کوئی حصہ متورم ہو جائے یا درد پیدا ہو گیا یا خون کا جماؤ ہو کر سخت تکلیف کا باعث ہو تو اس نرد کا لیپ کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ نرد کو مناسب مقدار گرم پانی میں گھس کر مقام ماؤف پر لیپ کریں۔ نسخہ۔ تخم حلبہ، بابونہ، میدہ لکڑی، تخم السی، ہر ایک دو تولہ، گندھک سیاہ ۴ تولہ، ہجی کھار تولہ جوتنہ خوزدنی ۴ تولہ، تند سیاہ ۴ تولہ، اردی مقشر ۴ تولہ، پیسنے کی دواؤں کو خوب باریک پیس لیں۔ تخم اردی کو پانی میں گاڑھا شیرہ بنالیں

ہولناک جنگ اور دشمن کے شدید حملے

انسان کی پُرامن زندگی کے لئے خطرناک ہوتے ہیں۔

اگر اس ہلاکت خیز آفت نازل ہونے سے پہلے سے ہی آگاہی ہو جائے اور کوئی اس سے بچنے کی تو یہ سراسر خلاف دانشمندی اور ناعاقبت اندیشی کہلائے گی خصوصاً ایسی صورتوں میں جب کہ اس سے رہنے کی تدبیریں اس کے اختیار میں ہوں اور اُن تدابیر سے کام لینے کی قدرت رکھتا ہو۔ مگر اس سے اور جان کو ہلاکت میں ڈالنے والا غیر دانشمندانہ عمل یہ ہے کہ انسان اپنے جسم کو بیماری اور جراثیم ... غفلت برتے اور صحت کو برباد کرنے والی باتوں سے واقفیت حاصل نہ کرے۔ یا اگر صحت جواب دے چکی ہو۔ تو تندرستی حاصل کرنے کی کوشش سے لاپرواہ رہے گویا موت کو دعوت دیتا ہے۔

صحت قائم رکھنے کے اصُولوں اور تندرستی جیسی بیش بہا نعمت سے محروم نہ ہونے کے نکات سے واقف ہونے کے لئے طبّی ماہنامہ "حکیم دکن" نہایت ہی موزوں ہے۔ اس کا مطالعہ آپ کے لئے بحالت صحت ایک شفیق طبّی مشیر کا کام دیگا اور کسی بیماری میں مبتلا ہو جانے کی صورت میں بہتر معالج ثابت ہوگا۔ کیونکہ اس میں صحت اور تندرستی قائم رکھنے کے ضروری اور کارآمد مسلّمہ طبّی مشورے نہایت دلچسپ سادہ اور شگفتہ عبارت میں آپ کو مُیسّر ہوں گے۔ اور آسانی سے مل جانے والی اور سادہ ترکیب سے تیار ہو جانے والی دواؤں اور مجرب نسخوں سے روشناسی حاصل ہوتی رہے گی۔ جس سے طبیب اور غیر طبیب ہر شخص خاطرخواہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں جدید العصر معلومات اور قدیم تجربات نہایت کشادہ دلی سے پیش کئے ہوئے ملیں گے۔

یہ خاموش طبّی خادم ہر ماہ پوری پابندی سے حاضر ہوتا رہتا ہے۔ ۱۹۳۷ء سے برابر جاری ہے اور مبلغ عہ/ سالانہ چندہ کے معاوضہ میں جس میں سالنامہ کی فیس رجسٹری بھی شامل ہے۔ مفید ترین اور بہترین طبّی مواد کافی حجم میں مہیا کرتا ہے ماہ فروری ۱۹۴۳ء کا سالنامہ موسوم بہ جوگ سبق آپ کے ساتھ ہو تو سمجھ لیجئے کہ ایک ماہر اور تجربہ کار معالج آپ کے ہمرکاب ہے۔ آبادی ہو یا جنگل۔ میدان ہو یا پہاڑی علاقہ ہر جگہ اور ہر وقت آپ کی طبّی ضروریات مہیا کرنے کے قابل ہوگا۔ طبیب اور ڈاکٹروں کی خوشامدوں سے اور ولایتی اور مشکل سے دستیاب ہونے والی دواؤں سے بے نیاز کر دے گا۔ فوراً عہ/ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما کر اس کی خدمات حاصل فرمائیے۔

مدیر حکیم دکن محلہ مغلپورہ
حیدرآباد دکن

مطبوعہ اعظم اسٹیم پریس